DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 15-06-2022	اخبارات
1۔آئندہ مالی سال کے ترقیاتی پروگرام اور بجٹ کے خدوخال کا جائزہ، وزیراعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگراخبارات
2۔بلوچستان میں ماہی گیروں کی چھوٹی بڑی کشتیوں کیلئے پرانی لائسنس فیس بحال، وزیراعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگراخبارات
3۔وزیراعلیٰ سندھ کا بلوچ خواتین پر پولیس تشدد کا نوٹس کمیٹی قائم، وزیراعلیٰ سندھ	انتخاب ودیگراخبارارت
4۔مسائل کے حل کیلئے احتجاج کی روایت اب ختم ہونی چاہئے، بشریٰ رند	جنگ ودیگراخبارات
5۔انفراسٹرکچر میں بہتری کیلئے تمام وسائل بروئے کار لارہے ہیں، سردار کھیتر ان	مشرق ودیگراخبارات
6۔ووٹ کا بروقت اندراج ارو درستگی انتہائی ضروری ہے، گہرام بگٹی	مشرق ودیگراخبارات
7۔زراعت کے شعبے پر سبسڈی دی، وفاقی حکومت بلوچستان کی پسماندگی ختم کرنا چاہتی ہے، مولانا عبدالواسع	مشرق ودیگراخبارات
8۔قیدیوں کی بلڈ سکریننگ لازمی قرار، قدیمی جیل قوانین اپ ڈیٹ کررہے ہیں، ڈاکٹر ربابہ بلیدی	مشرق ودیگراخبارات
9۔بلوچستان گیس ڈویلپمنٹ سرچارج کی مد میں ملنے والی رقم کا بڑا حصہ سندھ لے اڑا	سنچری ودیگراخبارات
10۔اختر مینگل کی لاپتہ افراد کے دھرنے پر تشدد کی مذمت گرفتار ہونے والوں کو رہائی دلادی	جنگ ودیگراخبارات
11۔لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے سپریم کورٹ ازخود نوٹس لے، نواب رئیسانی	جنگ ودیگراخبارات
12۔کوئٹہ کی نئی حلقہ بندیاں قبول نہیں عوامی تحفظات ختم نہ ہوئے تو احتجاج کرینگے، سیاسی جماعتیں	مشرق ودیگراخبارات

امن و امان

قلات پولیس کی کاروائی چھ ڈاکو گرفتار، موبائل فون ونقدی برآمد، اسپن کاریز سے چار ملازمین اغواء تاحال بازیاب نہ ہوسکے، دھماکہ خیز مواد پھٹنے سے ایک شخص زخمی، چمن، بیٹے کو تھپڑ مارنے پر باپ اور دادا نے پیش امام کو قتل کردیا، تربت بل نگور سے لاپتہ نوجوان کی تشدد زدہ لاش ملی۔

عوامی مسائل

کمیونٹی اسکولز ٹیچرز کا شدید احتجاج حکومت سے فوری مستقل کرنے کا مطالبہ، سندھ سے بلوچستان آنے والے مال بردار ٹرکوں کو بلاوجہ نہ روکا جائے تاجروں کا مطالبہ، لوکل بس مالکان کی من مانیاں، فی سواری کرایہ 15 روپے تک بڑھادیا۔

DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ15-06-2022

اداریہ

روزنامہ قدرت نیوز کوئٹہ نے "بلدیاتی اداروں کو خود مختار بنانے کیلئے ان کی مالی ضروریات کی جائیگی "

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ ہم نے صوبے کے 34 اضلاع میں بلدیاتی انتخابات کا آزادانہ اور غیر جانبدارانہ انعقاد یقینی بنایا ان شاء اللہ ہماری حکومت بلدیاتی اداروں کو مالی اور انتظامی طور پر خود مختار بنائے گی بلدیاتی اداروں کی مالی ضروریات کو پورا کیا جائے گا اور انہیں خود انحصار بنایا جائے گا آئندہ مالی سال کے بجٹ میں لوکل کونسلز کیلئے 10 ارب روپے کے ترقیاتی فنڈز جبکہ تنخواہوں اور غیر ترقیاتی مد میں ساڑھے 6ارب روپے مختص کئے جائیں گے وہ سب کو باپ پارٹی میں شامل ہونے پر خوش آمدید کہتے ہیں باپ پارٹی صوبے کے بڑی جماعتوں میں شامل ہے جس کی جڑیں عوام میں ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انہوں نے پارٹی کی بنیاد 2018ء میں رکھی ہم نے پارٹی کو ایک جامع آئین اور منشور دیا صوبے کے سینئر عوامی نمائندوں نے باپ پارٹی میں شامل ہو کر اس کی مقبولیت میں اضافہ کیا 2018ء کے عام انتخابات میں باپ پارٹی نے سب سے زیادہ ووٹ حاصل کئے قومی اسمبلی میں ہم نے پانچ اور صوبائی اسمبلی میں 24 نشستیں حاصل کیں کے پی کے اسمبلی میں بھی باپ پارٹی کی نمائندگی موجود ہے جو کسی بھی نئی پارٹی کیلئے یہ ایک بہت بڑی کامیابی تھی انہوں نے کہا کہ سینیٹ میں بھی ہماری 12 نشستیں ہیں اور باپ پارٹی سینیٹ میں چوتھی بڑی جماعت ہے بدقسمتی سے پارٹی کی اس مقبولیت کو برقرار نہیں رکھا جاسکا ہمارے چند سنیئر ساتھیوں جن پر پارٹی امور کو چلانے کی ذمہ داری تھی وہ اس ذمہ داری کو بہتر انداز میں ادا نہ کر سکے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انہیں خوشی ہے کہ پارٹی کارکن پارٹی کے خلاف اندرونی اور بیرونی سازشوں سے بخوبی آگاہ ہیں پارٹی کارکن ان سازشوں کو ناکام بنانے کیلئے پوری طرح پرعزم ہیں۔

اداریہ

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے **"وزیر اعلیٰ بزنجو کا عزم سرمایہ کاری کا فروغ ،عوامی مسائل کا حل "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے **"سر مایہ کاری کا فروغ ۔وزیر اعلیٰ بلوچستان کا مبنی بر حقیقت مو قف"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "People Expects Relief" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Protecting livelihood" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضمون

روزنامہ سنچری ایکسپریس کوئٹہ نے **"ترقیاتی سکیمیں ۔بجٹ میں نظر انداز کئے جانے پر بلوچستان وفاق سے نالاں "** کے تحریر رضا الرحمان۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: ____________

Dated:　　　　Page No.

روزنامہ جنگ کوئٹہ بدھ 15/جون 2022ء

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

BC-J-1

بانی میر خلیل الرحمٰن

وزیر اعلیٰ بزنجو کی زیر صدارت اجلاس

آئندہ مالی سال کے ترقیاتی پروگرام اور بجٹ کے خدوخال کا جائزہ

سرکاری اسپتالوں کو شمسی توانائی کے ذریعہ بجلی فراہمی کے منصوبوں کو بھی بجٹ کا حصہ بنایا جائیگا، اجلاس میں فیصلہ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی زیر صدارت منعقد ہونے والے اعلیٰ سطحی اجلاس میں آئندہ مالی سال کے مجوزہ ترقیاتی پروگرام اور بجٹ کے خدوخال کا جائزہ لیا گیا ایڈیشنل چیف سیکریٹری منصوبہ بندی و ترقیات سلیمان مفتی اور سیکریٹری خزانہ حافظ عبدالباسط نے متعلقہ امور پر اجلاس کو بریفنگ دی صوبائی وزیر مواصلات سردار عبدالرحمان کھیتران بھی اس موقع

پر موجود تھے اجلاس میں بجٹ تجاویز پر بھی غور کیا گیا اور استعداد کار اور معاشی سرگرمیوں میں اضافہ کے حامل منصوبوں کو ترجیح دینے سے اتفاق کیا گیا اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ سرکاری اسپتالوں کو شمسی توانائی کے ذریعہ بجلی کی فراہمی کے منصوبوں کو بھی بجٹ کا حصہ بنایا جائے گا جبکہ وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ جیل اصلاحات اور جیلوں میں رہائشی سہولیات کے اضافہ کے منصوبوں کو بھی ترقیاتی پروگرام میں شامل کیا جائے وزیر اعلیٰ نے کوئٹہ شہر کی بہتری اور شہر کی فیس لفٹنگ کے منصوبے کو بھی بجٹ ترجیحات میں شامل رکھنے کی ہدایت کی سیکریٹری خزانہ نے اجلاس کو مالی صورتحال اور آئندہ مالی سال کے متوقع وسائل پر بریفنگ دی۔

بلوچستان میں ماہی گیروں کی چھوٹی بڑی کشتیوں کیلئے پرانی لائسنس فیس بحال

پشکان اور سربندر کو اولڈ گوادر سٹی بحالی کے ماسٹر پلان میں شامل کیا جائیگا، قدوس بزنجو کا اعلان

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو سے رکن صوبائی اسمبلی میر حمل کلمتی کی قیادت میں گوادر کے نمائندہ وفد نے ملاقات کی

منگل کو وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو سے رکن صوبائی اسمبلی میر حمل کلمتی کی قیادت میں گوادر کے نمائندہ وفد نے ملاقات کی ، ملاقات میں وزیر اعلیٰ نے بلوچستان کے ماہی گیروں کی چھوٹی اور بڑی کشتیوں پر عائد لائسنس فیس کم کرکے فیس کے پرانے نرخ کی بحالی اور پشوکان اور سربندر کو اولڈ گوادر سٹی بحالی کے ماسٹر پلان میں شامل کرنے کا اعلان کردیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے سیکرٹری فشریز کو ہدایت کی کہ اعلان پر فوری طور پر عملدرآمد کا آغاز کیا جائے ، انہوں نے کہا کہ سمندری طوفان سے متاثر ہونے والے مکانات اور کشتیوں کے مالکان کے نقصانات کا ازالہ کیا جائیگا نقصانات کے ازالے کے لئے مطلوبہ فنڈ کا جلد اجراء کیا جائے گا، اس موقع پر وفد نے وزیر اعلیٰ کو گوادر کو درپیش مسائل سے آگاہ کرتے ہوئے ان کے حل کی درخواست کی جبکہ مسائل میں کلگ کولاچ میں پانی کی عدم دستیابی اور سمندری طوفان سے متاثر ہونے والے افراد کی بحالی اور ان کے نقصانات کا ازالہ بھی شامل ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

وزیر اعلیٰ سندھ کا بلوچ خواتین پر پولیس تشدد کا نوٹس، کمیٹی قائم

ایڈیشنل آئی جی سی ٹی ڈی عمران یعقوب کی سربراہی میں انکوائری کمیٹی تشکیل دے دی گئی

کراچی (این این آئی) وزیر اعلیٰ مراد علی شاہ نے بلوچ خواتین پر تشدد کی انکوائری کے لیے کمیٹی قائم کردی ہے۔ وزیر اعلیٰ سندھ مراد علی شاہ نے گزشتہ روز سندھ بقیہ نمبر 24 صفحہ 7 پر

اسمبلی کے سامنے بلوچ خواتین کے احتجاج کے خلاف طاقت کے استعمال کا نوٹس لے لیا ہے۔ وزیر اعلیٰ سندھ نے ایڈیشنل آئی جی سی ٹی ڈی عمران یعقوب کی سربراہی میں انکوائری کمیٹی تشکیل دے دی۔ کمیٹی میں ڈی آئی جی ٹریفک احمد نواز چیمہ اور ایس ایس پی ویسٹ فرخ رضا شامل ہیں۔ مراد علی شاہ نے ہدایت دی کہ واقعے کے حقائق کو جانچ کر بتایا جائے۔ احتجاجیوں پر تشدد اور غیر قانونی گرفتار کرنے کے الزامات کو بھی جانچا جائے۔ کمیٹی اپنے انکوائری کے حقائق کے مطابق اپنی سفارشات بھی سات دن کے اندر رپورٹ میں دے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 15 JUN 2022 Page No. 2

انفراسٹرکچر کی بہتری کیلئے تمام وسائل بروئے کار لارہے ہیں، سردار کھیتران

ترقیاتی منصوبوں سے احساس محرومی کا خاتمہ ممکن ہوگا، صوبے میں خوشحالی آئے گی، وفود سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات سردار عبدالرحمان کھیتران نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت کی جانب سے صوبے کے انفراسٹرکچر کی بہتری کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں۔ ترقیاتی منصوبہ جات سے صوبہ میں احساس محرومی کا خاتمہ ممکن ہونے کے ساتھ ترقی اور خوشحالی آئے گی کیونکہ صوبے کے عوام کو زندگی کی تمام تر سہولیات کی فراہمی وزیر اعلیٰ عبدالقدوس بزنجو اور صوبائی کابینہ وژن ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مختلف وفود سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت ایک منظم میکنیزم کے تحت تمام ترقیاتی اسکیمات کا جائزہ لیتی رہے گی تاکہ انتہائی اہمیت کے حامل ان ترقیاتی منصوبہ جات پر بروقت کام کا آغاز ہو سکے۔ جبکہ جاری منصوبوں کے معیار اور بروقت تکمیل پر ہمارا موقف واضح و عیاں ہے۔ جس پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا جبکہ ہماری جانب سے 2021,22 میں شامل تمام ترقیاتی منصوبہ جات پر جاری کام کے معیار کو بہتر سے بہترین بنانے اور کام کے رفتار کو تیز تر کرنے سمیت تاخیری حربوں سے اجتناب کرنے کے احکامات صادر کیے گئے ہیں جس پر عملدرآمد کو یقینی بنانے کے لیے سیکرٹری مواصلات، سیکرٹری تعمیرات سمیت محکمہ کے دیگر افسران اور انجینئرز کو سختی سے پابند کیا گیا ہے تاکہ یہاں کے عوام کی مکمل دادرسی ہو سکے اور ان ترقیاتی اسکیمات سے عوام بروقت اور دیرپا استفادہ حاصل کر سکیں۔ سردار کھیتران نے کہا کہ کفایت شعاری کو فروغ دینے کیلئے صوبائی کابینہ نے اپنے اخراجات میں کمی، پیٹرول کوٹہ سمیت دیگر مراعات میں پچاس 50% کمی کا فیصلہ کر کے عوام دوستی کا ثبوت دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی سنڈیمن ہسپتال کی حالت زار کو دیکھ کر فیصلہ کیا گیا ہے کہ ایک ماسٹر پلان تشکیل دے کر ہسپتال کے تمام شعبہ جات کی عمارت کو جدید طرز پر استوار کیا جائے اور اس سے متعلق تمام ترقیاتی منصوبہ جات پر خصوصی توجہ دی جائے تاکہ عوام کا صوبائی حکومت پر قائم اعتماد کو مزید تقویت مل سکے اور ترقی و خوشحالی کا یہ سفر بتدریج جاری رہے۔

ووٹ کا بروقت اندراج اور درستگی انتہائی ضروری ہے، گہرام بگٹی

الیکشن کمیشن حکام سے ہر ممکن تعاون کیا جائے گا، صوبائی مشیر کی ڈویژنل افسر سے گفتگو

ڈیرہ بگٹی + سبی (آئی این پی) جے ڈبلیو پی کے پارلیمانی لیڈر صوبائی مشیر نوابزادہ میر گہرام خان بگٹی نے کہا ہے کہ الیکشن کمیشن کی جانب سے ڈسپلے سینٹرز قائم کرنا خوش آئند ہے ووٹ کا بروقت اندراج درست ایڈریس پر منتقلی ووٹرز کی اہم ضرورت ہیں ایک ہی گھرانے کے نام چار مختلف مقامات پر درج ہیں جن کی درستگی انتہائی ضروری ہے اس حوالے سے پارٹی الیکشن کمیشن حکام سے ہر ممکن تعاون کرے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے ریجنل الیکشن کمشنر سبی ڈویژن محمد شریف دہوار سے گفتگو کرتے ہوئے کیا قبل ازیں ریجنل الیکشن کمشنر نے ضلع ڈیرہ بگٹی کے مختلف ڈسپلے سینٹرز کا دورہ کر کے سینٹرز کی کارکردگی کا جائزہ لیا ان کے ہمراہ ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنر سجاد احمد بھی موجود تھے۔

MASHRIQ QUETTA

زراعت کے شعبے پر سبسڈی دی، وفاقی حکومت بلوچستان کی پسماندگی ختم کرنا چاہتی ہے، مولانا عبدالواسع

صوبے میں بارشیں نہ ہونے اور طویل خشک سالی کی وجہ سے ہنگامی حالات ہیں، حکومت نے سخت فیصلے کر کے ملک کو بچایا

آئی ایم ایف سے عوام دشمن معاہدہ تحریک انصاف کی حکومت نے کیا، پٹرول پر سبسڈی دیکر قرضہ 4 ہزار ارب کر دیا گیا

جب حکومت چھوڑیں گے تو ملک کے دیوالیہ ہونے کا خطرہ ٹل چکا ہوگا، لوڈشیڈنگ کے مسئلے پر وزیراعظم سے بات کروں گا، گفتگو

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی .... بقیہ نمبر 24 صفحہ 9 پر

امیر اور وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ بلوچستان کی پسماندگی ختم کرنے کے لئے وفاقی حکومت ہر ممکن تعاون کر رہی ہے بلوچستان کے مفادات پر کوئی سودا بازی نہیں کرینگے حکومت زراعت پر خصوصی توجہ دے رہی ہے اور زراعت کے شعبے کو سبسڈی دی ہے تاکہ اجناس درآمد نہ کرنی پڑیں جمعیت علماء اسلام بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کے لئے جدوجہد کر رہی ہے بلوچستان میں جاری لوڈشیڈنگ کے خاتمے کے لئے جلد وزیراعظم سے اس بارے میں رابطہ کیا جائے گا کیونکہ بلوچستان کا سارا انحصار زراعت اور لائیوسٹاک پر ہے ان شعبوں کو بچانے کیلئے تمام تر جدوجہد بروئے کار لایا جائیگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے زمینداروں کی وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ اس وقت بلوچستان میں بارشیں نہ ہونے کی وجہ سے پانی کی سطح پر دن بدن نیچے گرتی جارہی ہے جس کی وجہ سے زراعت کا شعبہ شدید متاثر ہورہا ہے اس لئے وفاقی حکومت اس بارے میں اپنا کردار ادا کر کے بلوچستان میں زراعت اور لائیوسٹاک کے شعبے کو بچایا جائے کیونکہ اس وقت بلوچستان میں طویل خشک سالی کی وجہ سے وہاں ہنگامی حالات ہے اس لئے ہماری کوشش ہے کہ اس بارے میں وفاقی حکومت جلد از جلد بلوچستان کے زمینداروں کو سبسڈی دے کر ریلیف فراہم کریں انہوں نے کہا کہ بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ کی وجہ سے عوام پریشانی سے دوچار ہے اور زراعت کا شعبہ بھی متاثر ہورہا ہے انہوں نے کہا کہ عمران خان نے آنے والی حکومت کو پھنسانے کے لیے پیٹرول پر سبسڈی دی، جب 2018 میں حکومت چھوڑی تھی تو قرض 1500 ارب روپے تھے اور اب قرضوں کی ادائیگی 4 ہزار ارب روپے ہے انہوں نے کہا کہ آئی ایم ایف سے عوام دشمن معاہدہ تحریک انصاف کی حکومت نے کیا، اتحادی حکومت کے قیام کا مقصد ملکی معیشت کو بچانا تھا

قدیم جیل قوانین اپ ڈیٹ کر رہے ہیں، ڈاکٹر ربابہ بلیدی

قیدیوں کی بلڈ سکریننگ لازمی قرار

طبی رپورٹ کی روشنی میں جیل انتظامیہ فیصلہ کریگی کہ قیدی کو جیل حدود میں کس مقام پر رکھنا ہے تاکہ بیمار شخص سے دوسرے قیدی متاثر نہ ہوں، پارلیمانی سیکرٹری قانون و پارلیمانی امور

کوئٹہ (خ ن) پارلیمانی سیکرٹری قانون و پارلیمانی امور ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ فیڈرل شریعت کورٹ کی ہدایات کے مطابق نظرثانی شدہ جیل قوانین کے تحت جیل میں داخلے سے قبل ہر قیدی کی تشخیصی بلڈ اسکریننگ لازمی قرار دیدی گئی ہے طبی رپورٹ کی روشنی میں یہ فیصلہ جیل انتظامیہ کو کرنا ہوگا کہ قیدی کو جیل حدود میں کس مقام پر رکھنا ہے تاکہ بیمار شخص سے دوسرے قیدی متاثر نہ ہوں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات ملک شجاع حسین کاسی سے بات چیت کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر آئی جی جیل خانہ جات بلوچستان نے جیل اصلاحات سے متعلق جاری ومجوزہ منصوبوں سے متعلق بریفنگ دی، ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ قدیم جیل قوانین کو دور جدید کے تقاضوں اور ضروریات کے مطابق ڈھالنا ضروری ہے بعض جیل قوانین اتنے قدیم ہیں کہ ان میں قیدی کو ایک شہر سے دوسرے شہر لے جانے والے واردان کا فکس یومیہ مخصوص تمیں روپے مقرر ہے، تعلیمی استعداد کار میں اضافے کے لئے جیل جیلوں میں دیگر زبانوں کے علاوہ بنگالی تک موجود ہے تاہم بلوچی اور براہوی زبانیں نصاب میں شامل نہیں ہیں جس کی وجہ سے ان دو علاقائی زبانوں میں تعلیمی لینگویج کی شرائط پوری کرنے والے قیدیوں کے لئے کوئی رعایت موجود نہیں، ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ دنیا کے 90 فیصد ممالک میں جیلوں اور بیرکس کا قدیمی تصور ختم ہو چکا ہے اور ان کی جگہ ہیومن رائٹس اینڈ جسٹس سسٹم کے زیر انتظام معاشرتی اصلاح و افراد کی اخلاقی درستگی کے ادارے قائم ہو چکے ہیں جس میں مقید افراد کو مارکیٹ کی طلب کے مطابق وہ ہنر سکھائے جاتے ہیں جس سے ان کے معاشی حالات میں نمایاں بہتری آتی ہے اور وہ معاشرے کا کارآمد فرد ثابت ہوتے ہیں۔ پارلیمانی سیکرٹری قانون و پارلیمانی امور نے کہا کہ گڈانی جیل سمیت صوبے کے مختلف جیلوں میں منشیات کے عادی افراد کے علاج معالجے اور بحالی سے متعلق خصوصی مراکز کے قیام کے لئے وفاقی وزارت انسداد منشیات سے رابطہ کیا جائیگا اور ہماری کوشش ہوگی کہ ماڑی پور کراچی میں اے این ایف کے زیر انتظام چلنے والے بحالی ادارے کی طرز پر ایک ادارہ کوئٹہ میں بھی قائم کیا جائے انہوں نے کہا ہے کہ بلوچستان کی جیلوں میں محکمہ صحت کی جانب سے سالانہ میڈیسن گرانٹ کے حوالے سے وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو اور وزیر صحت سے بات کر کے میڈیسن بجٹ کے بروقت اجراء کے لئے اقدامات اٹھائے جائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 15 JUN 2022 Page No. 4

انفراسٹرکچر میں بہتری لانے سے صوبے میں ترقی اور خوشحالی آئیگی، سیکرٹری مواصلات

صوبہ بھر میں اربوں روپے کی لاگت سے ترقیاتی منصوبوں پر کام تیزی سے جاری ہے، روشن علی شیخ

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری مواصلات وتعمیرات روشن علی شیخ نے کہا ہے کہ انفراسٹرکچر میں بہتری لانے سے صوبے میں ترقی اور خوشحالی آنے کے ساتھ غربت اور پسماندگی کم ہونے میں مدد ملے گی۔ اس حوالے سے موجودہ صوبائی حکومت سنجیدہ اقدامات کررہی ہے صوبہ بھر میں اربوں روپے کی لاگت سے ترقیاتی منصوبوں پر کام تیزی سے جاری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے لسبیلہ اور حب میں جاری ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی دورہ کرنے کے موقع پر کیا۔ جاری ترقیاتی منصوبوں پر تفصیل سے بریفنگ دی گئی اس موقع پر صوبائی سیکرٹری مواصلات وتعمیرات نے کہا کہ بلوچستان رقبہ کے لحاظ سے ملک کا بڑا صوبہ ہے اور آبادی بھی پھیلی ہوئی ہے لہذا صوبے میں انفراسٹرکچر میں جتنی بہتری آئے گی، صوبہ اتنا ترقی کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے دور دراز کے علاقے ایک دوسرے سے منسلک ہونے سے ان علاقوں میں ترقی اور خوشحالی آئے گی جس سے صوبے کی پسماندگی کم ہونے میں کافی حد تک مدد ملے گی۔ موجودہ صوبائی حکومت کی بھی یہی کوشش ہے کہ صوبے کی پسماندگی دور ہو تا کہ صوبے میں احساس محرومی کا خاتمہ ہوجائے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ضلع میں جاری ترقیاتی منصوبوں کو وقت مقررہ پر مکمل کیا جائے۔ اس ضمن میں کسی بھی قسم کی کوتاہی یا تاخیری حربے بھی قابل قبول نہیں ہوگی۔ سیکرٹری مواصلات و تعمیرات نے کہا کہ جاری ترقیاتی اسکیمات کے مکمل ہونے سے دور دراز کے علاقے ایک دوسرے سے منسلک ہو سکیں گے جس کا فائدہ علاقے کے عوام بالخصوص زمینداروں کو ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کا وژن بھی یہی ہے کہ صوبے کے عوام کو بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر میسر ہوں۔

سریاب روڈ چار کلومیٹر سڑک کا کام رواں ماہ مکمل کرلیا جائیگا، ڈی سی کوئٹہ

سفالٹ کا کام شروع کردیا گیا، وزیراعلیٰ نے مقررہ مدت میں تکمیل کو یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے، شہک بلوچ

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ نے سریاب روڈ توسیعی منصوبے کے کام کا جائزہ لیا اور کام کے معیار پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے ہدایت کی کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی ہدایت کی روشنی میں منصوبے کے معیار اور اسکی مقررہ مدت میں تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ واضح رہے کہ کوئٹہ پیکیج کے تحت سریاب روڈ کی توسیع کا منصوبہ طویل مدت سے تعطل کا شکار تھا اور منصوبے کے ڈیزائن میں پائی جانی والی خامیوں کے باعث منصوبے پر کام روک دیا گیا تھا۔ تاہم وزیراعلیٰ نے اپنا منصب سنبھالتے ہی منصوبے کا متعدد بار معائنہ کیا اور علاقے کے لوگوں کو منصوبے میں تعطل کے باعث درپیش مشکلات کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے منصوبے کی تکمیل میں حائل رکاوٹوں کو دور کرکے دوبارہ کام کے آغاز کی ہدایت کی تھی۔ وزیراعلیٰ نے منصوبے کی تکمیل کی مدت کا ہدف بھی مقرر کیا تھا۔ وزیراعلیٰ کی ہدایات کی روشنی میں ڈیزائن کی خامیوں کو دور کرتے ہوئے منصوبے پر تیزی سے کام جاری ہے۔ کمشنر کوئٹہ جو کوئٹہ پیکیج کے پراجیکٹ ڈائریکٹر بھی ہیں نے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کو منصوبے کی نگرانی کا ٹاسک دیا جنکی کوششوں کے نتیجے میں سڑک کے اسفالٹ کے کام کا آغاز کردیا گیا ہے اور اس ماہ کے اختتام تک چار کلومیٹر اسفالٹ مکمل کرلیا جائے گا۔ علاقے کے عوام کی جانب سے منصوبے کی تیز رفتار تکمیل پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے وزیراعلیٰ کمشنر کوئٹہ اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی کاوشوں کو خراج تحسین پیش کیا جارہا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

نصیر آباد اتائی ڈاکٹرز کیخلاف کارروائی، بند سکولوں کو فعال کرنیکا فیصلہ

گرم موسمی حالات میں ادویات کو مناسب ٹمپریچر میں نہ رکھنے والے میڈیکل اسٹور مالکان کے کیساتھ کوئی رعایت نہیں برتیں گے، عوامی مسائل کا حل ہماری ذمہ داری ہے، ڈپٹی کمشنر

پانی کی قلت کے بارے میں آگاہ ہیں، پی ایچ ای سے جواب طلب کیا جائے گا، عوام کو فراہمی آب میں غفلت نا قابل برداشت ہے، اظہر شہزاد ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی اجلاس سے خطاب

نصیرآباد (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر نصیرآباد اظہر شہزاد کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں ایس ایس پی نصیرآباد میر حسین احمد لہڑی اسسٹنٹ کمشنر حدیبیہ جمالی ڈی ایچ او ڈاکٹر عبدالمنان لانگو ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر حفیظ اللہ کھوسہ، سینئر اکاؤنٹس آفیسر نصیرآباد عجب خان مندوخیل ودیگر سیاسی جماعتوں کے رہنماء پروفیسر محمد ابراہیم ابڑو حاجی رحمت اللہ ہنگوری سید گل شاہ، خان جان ہنگورئی سمیت دیگر افراد اور آفیسران اجلاس میں شریک تھے، اس موقع پر سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے شہر میں آبنوشی کی قلت، قبرستان کی اراضی پر قبضہ، نکاس آب کی عدم سہولیات ودیگر مسائل پر تفصیل سے آگاہی فراہم کی شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ شہر میں پانی کی قلت کے بارے میں آگاہ ہیں، عوام کو فراہمی آب کے لئے ہر ممکن اقدامات کو یقینی بنائیں گے پی ایچ ای کے آفیسران عملی طور پر آبنوشی کی فراہمی کے لیے اقدامات کریں پی ایچ ای ایکس ای این سے اس بابت تحریری جواب بھی طلب کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ شہر میں لگائے گئے فلٹریشن پلانٹس کی مکمل بحالی کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں بند فلٹریشن پلانٹس کی دوبارہ بحالی کے لیے اوچ پاور پلانٹ سے بھی معاونت حاصل کی جائے گی تاکہ عوام کو صاف ستھرے پانی کی فراہمی ممکن ہوسکے، انہوں نے کہا کہ مین بازار میں غیر سند یافتہ میڈیکل اسٹور اور اتائی ڈاکٹروں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی گرم موسمی حالات میں ادویات کو مناسب ٹمپریچر میں نہ رکھنے والے میڈیکل اسٹور مالکان کے خلاف کارروائی کی جائے گی اس حوالے سے ایک کمیٹی پہلے سے ہی تشکیل دے دی گئی ہے وہ کمیٹی جلد اپنی کارروائی کا عمل شروع کرے گی، انہوں نے کہا کہ ضلع بھر میں نان فنکشنل سکولوں کی بحالی کے لیے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر جلد اقدامات کو یقینی بنائیں تاکہ تعطیلات کے بعد جن اسکولوں میں اساتذہ کی تعداد زیادہ ہے وہاں سے چند اساتذہ قریبی بند سکولوں میں تعینات کریں تاکہ ان بند اسکولوں سے بھی بچے علم کے زیور سے آراستہ ہوسکیں اسکول کھلنے کے بعد ڈی ڈی ای اوز تمام اسکولز کا وزٹ بھی کریں تاکہ تعلیمی ماحول کے متعلق آگاہی حاصل کی جاسکے انہوں نے کہا کہ ڈیرہ مراد جمالی شہر میں نکاس آب کا مکمل سسٹم موجود نہیں جس کی وجہ سے لوگوں کو مشکلات درپیش رہی ہیں شہر کے نکاس آب کو سم شاخ میں ڈالنے کے لئے جو اقدامات کیے گئے ان پر لوگوں کی جانب سے اعتراضات اٹھائے گئے کہ لوگ سم شاخ کے پانی کو زیر استعمال لارہے ہیں اس مسئلہ کو حل کرنے کے لیے اربن پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ سے معاونت حاصل کی جائے گی تاکہ ٹیکنیکل طریقے سے اس مسئلے کا حل نکالا جائے انہوں نے کہا کہ ڈیرہ مراد جمالی میں قبرستان کے لیے مختص کردہ اراضی پر قبضے کی کسی صورت اجازت نہیں دی جائے گی اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ آفیسران عوام کی خدمت میں مصروف عمل ہیں عوام اور سیاسی نمائندوں کو چاہیے کہ آفیسران کے مثبت اقدامات کو سراہائیں تاکہ وہ مزید دلجوئی کے ساتھ بہتر انداز میں عوام کی خدمت کریں ضلع نصیرآباد سے کسی صورت یوریا کھاد گندم آٹا چینی گھی کی اسمگلنگ ہونے نہیں دیں گے، غیر قانونی کاروبار میں ملوث افراد عوام کے خیر خواہ نہیں ہیں ان کی وجہ سے دیگر لوگوں کو مشکلات درپیش آرہی ہیں ضلعی انتظامیہ دیگر محکموں کے ساتھ مل کر ان کے خلاف بھرپور انداز میں ایکشن لے رہی ہے ٹول پلازہ کے مقام پر جوائنٹ چیک پوسٹ قائم کی گئی ہے جہاں پر پولیس ایف سی اور ایکسائز کا عملہ اسمگلنگ کے عمل کی روک تھام کے لیے اپنے فرائض سرانجام دے رہا ہے، ضلع نصیرآباد کے لیے مختص کردہ کوٹے کے علاوہ غیر قانونی طریقے سے دیگر اضلاع میں اسمگلنگ کی کوشش کو ناکام بنایا جائے اور انہیں گرفتار کرکے سامان ضبط کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 15 JUN 2022 Page No. 5

Century Express Qu

راجہ پرویز سے اسپیکر بلوچستان اسمبلی کی ملاقات، باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) اسپیکر قومی اسمبلی راجہ پرویز اشرف سے اسپیکر بلوچستان اسمبلی جان محمد جمالی نے منگل کو پارلیمنٹ ہاؤس ملاقات کی ملاقات میں ملک کی مجموعی سیاسی و اقتصادی صورتحال اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اسپیکر راجہ پرویز اشرف نے کہا کہ ملک کو درپیش مسائل کو حل کرنے کیلئے وفاق اور تمام صوبوں کے مابین قریبی رابطے ضروری ہیں۔ اسپیکر نے بلوچستان اسمبلی کے اراکین اور عملے کی استعداد کار میں اضافے کیلئے قومی اسمبلی سیکریٹریٹ کے جانب ہرممکن تعاون کی یقین دہانی۔

بلوچستان اسمبلی کے بجٹ اجلاس کا شیڈول جاری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے بجٹ اجلاس کا شیڈول جاری کر دیا گیا، بجٹ 17 جون کو پیش کیا جائے گا، دو دن کے وقفے کے بعد 20، 21 اور 22 جون کو بجٹ 23-2022 پر عام بحث کی جائیگی جبکہ 22 جون کے اجلاس میں بجٹ پر عام بحث کے ساتھ مالی مسودہ قانون 2022 پیش کیا جائے گا، 23 جون کو ضمنی مطالبات زر برائے مالی سال 2021-22 پیش اور بجٹ پر عام بحث، 24 جون کو سالانہ مطالبات زر برائے مالی سال 2022-23 پر بحث، 27 جون کو منظور شدہ اخراجات کے گوشوارہ بابت مالی سال 2022-23 اور ضمنی منظور شدہ ضمنی بجٹ 2021-22 ایوان کی میز پر رکھے جائیں گے اسی روز مالیاتی مسودہ قانون برائے سال 2022 کو زیر غور یا پاس کیا جائے گا۔

بلوچستان کو گیس ڈویلپمنٹ سرچارج کی مد میں ملنے والی رقم کا بڑا حصہ سندھ لے اڑا

5 ارب 56 کروڑ ملنے تھے مگر 1 ارب 62 کروڑ ملیں گے آئندہ مالی سال کا تخمینہ صرف 83 کروڑ 48 لاکھ روپے ہے

GDS کی مد میں جمع ہونے والی رقم کی وجہ بلوچستان کی سستی گیس ہے مگر زیادہ رقم سندھ کو دی جا رہی ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وفاقی بجٹ، گیس ڈویلپمنٹ سرچارج (GDS) کی مد میں بلوچستان کیساتھ ہاتھ ہوگیا، بلوچستان کی سستی گیس کی بدولت گیس ڈویلپمنٹ سرچارج کی مد میں جمع رقم کا بڑا حصہ سندھ لے اُڑا، وفاقی بجٹ کی دستاویزات کے مطابق وفاقی بجٹ میں رواں مالی سال 2021-22 میں گیس ڈویلپمنٹ سرچارج کی مد میں 5 ارب 56 کروڑ روپے ملنے تھے تاہم اس مد میں بلوچستان کو 5 ارب (باقی صفحہ 5 نمبر 25)

56 کروڑ روپے کی بجائے رواں مالی سال کے اختتام پر گیس ڈویلپمنٹ سرچارج کی مد میں ایک ارب 62 کروڑ روپے ملیں گے جبکہ آئندہ مالی سال کے لیے گیس ڈویلپمنٹ سرچارج کی مد میں ملنے والی رقم کا تخمینہ صرف 83 کروڑ 48 لاکھ روپے ہے، دوسری جانب سندھ کو گیس ڈویلپمنٹ سرچارج کی مد میں رواں مالی سال کے دوران 6 ارب 30 کروڑ روپے ملیں گے جبکہ آئندہ سال کا ہدف 17 ارب 17 کروڑ روپے ملیں گے۔ ذرائع نے بتایا ہے کہ گیس ڈویلپمنٹ سرچارج کی مد میں جمع ہونے والی رقم کی وجہ بلوچستان کی سستی گیس ہے اصولی طور پر گیس ڈویلپمنٹ سرچارج کی مد میں جمع ہونے والی رقم کا بڑا حصہ بلوچستان کو ملنا چاہیے لیکن زیادہ رقم سندھ کو دی جا رہی ہے، سندھ کو گیس ڈویلپمنٹ سرچارج کی مد میں رواں مالی سال کے دوران 6 ارب 30 کروڑ روپے ملیں گے جبکہ آئندہ سال اس کا ہدف 17 ارب 17 کروڑ روپے ملیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 8

Dated: 15 JUN 2022 Page No. 6

پشین سوراب: فوڈ اتھارٹی کی کارروائیاں، جعلی گھی کی فیکٹری سیل، متعدد دکانداروں کو جرمانے

زائد المیعاد کولڈ ڈرنکس، مصالحے، پیکٹ کا دودھ، مضر صحت کلرز، گوشت باہر لٹکانے اور گندگی پر 2 میٹ شاپس کے خلاف بھی ایکشن لیا گیا

سوراب میں جنرل اسٹورز، ہوٹلوں، نان شاپس کی چیکنگ، 4 ہوٹلوں پر جرمانے مضر صحت اشیا کی فروخت پر بلا امتیاز ایکشن لیا جائیگا، بی ایف اے حکام

پشین، سوراب (نامہ نگاران) بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی انسپکشن ٹیموں نے کوئٹہ پشین ہائی وے اور پشین شہر میں ناقص خوراک کی فراہمی پر کارروائی کرتے ہوئے جانوروں کی آلائشوں سے مضر صحت گھی بنانے والا ایک یونٹ سیل جبکہ زائد المیعاد، پابندی عائد اشیائے خورونوش کی فروخت اور ایس او پیز کی خلاف ورزی پر 12 مختلف مراکز پر جرمانے عائد کر دیے۔ بی ایف اے حکام کے مطابق زائد المیعاد کولڈ ڈرنکس، مصالحے، پیکٹ دودھ اور مضر صحت کلرز برآمد ہونے پر 5 جنرل اسٹورز کو جرمانہ کیا، 3 بیکریوں کے خلاف صفائی کی خراب صورتحال، باسی مٹھائیوں اور کیمیکل ملا دودھ دہی فروخت کرنے جبکہ باسی و بدبودار گوشت رکھنے، دکانوں کے باہر گوشت لٹکانے اور گندگی پر 2 میٹ شاپس کے خلاف ایکشن لیا گیا۔ دوران معائنہ ایک مصالحہ شاپ سے بڑی مقدار میں ممنوعہ چائنیز نمک برآمد جبکہ 1 ہوٹل میں صفائی کی صورتحال ناقص اور استعمال شدہ و خراب کوکنگ آئل دوبارہ استعمال کیا جا رہا تھا۔ مراکز سے ضبط کردہ ناقص، زائد المیعاد و ممنوعہ اشیاء موقع پر تلف کر دی گئیں۔ مزید برآں بلوچستان فوڈ اتھارٹی زونل ٹیم نے سوراب میں جنرل اسٹورز، ہوٹلوں، نان شاپس اور گوشت کی دکانوں کی چیکنگ کی اور 4 ہوٹلوں پر جرمانے عائد کیے، ہوٹلوں کے خلاف گزشتہ ہدایات کے باوجود صفائی کے انتظامات بہتر نہ کرنے، ورکرز کی ذاتی صفائی کی بری حالت اور باسی کھانے برآمد ہونے پر ایکشن لیا گیا۔ بی ایف اے حکام کی جانب سے ہوٹل مالکان و ورکرز کو صفائی کی صورتحال ترجیحی بنیادوں پر بہتر کرنے اور بی ایف اے کی ایس او پیز پر عملدرآمد یقینی بنانے کی ہدایت کی گئی، علاوہ ازیں معمولی نقائص پر 6 دیگر کھانے پینے کے مراکز کو اصلاحی نوٹسز بھی جاری کیے گئے۔ ڈائریکٹر جنرل بی ایف اے محمد نعیم بازئی کا اس سلسلے میں کہنا ہے کہ بلوچستان بھر میں غیر معیاری و مضر صحت کھانے پینے کی اشیاء تیار و فروخت کرنے والوں کی ہر سطح پر بلا امتیاز حوصلہ شکنی کی جائیگی اور اس مقصد کے حصول کیلئے بی ایف اے کی فوڈ سیفٹی ٹیمیں شب و روز مصروف عمل ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 15 JUN 2022 Page No. 7

جبری گمشدگی بل کی مخالفت کرنیوالے ابھی آج بول پڑے، تین سال انسانی حقوق کی وزیر رہنے والی سیاسی فائدے کیلئے لاپتہ افراد کی وکالت کررہی ہیں

اختر مینگل کی لاپتہ افراد کے دھرنے پر تشدد کی مذمت، گرفتار ہونیوالوں کو رہائی دلا دی

میں اپنے عوام کو جوابدہ ہوں، ہم نے وزیراعظم کو وقت دیا ہے اگر وہ ڈیلیور نہیں کرسکے تو پھر ہم اپنا فیصلہ کرینگے، سربراہ بی این پی

کراچی/کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل نے کہا ہے کہ اگر حکومت کی یہی روش رہی تو ان کے ساتھ چلنا مشکل ہوگا، وزیراعظم کو وقت دیا ہے اگر وہ ڈیلیور نہیں کرسکے تو پھر ہم اپنا فیصلہ کرینگے۔ بلوچستان نیشنل پارٹی کے مطابق گزشتہ شب سندھ اسمبلی کے باہر سندھ پولیس کی جانب سے لاپتہ افراد کیلئے دیئے گئے دھرنے پر تشدد اور گرفتاریوں کے خلاف رات گئے سردار اختر جان مینگل نے وفاقی وزیر داخلہ رانا ثناء اللہ اور وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سے رابطہ کیا سردار اختر مینگل نے سندھ اسمبلی کے سامنے ہونے والے واقعے کیخلاف شدید مذمت کرتے ہوئے برہمی کا اظہار کیا سردار اختر مینگل نے واضح کیا کہ اگر حکومت کی یہی روش اور روایت رہی تو حکومت کے ساتھ چلنا مشکل ہوگا جس پر وفاقی وزیر داخلہ اور وزیراعلیٰ سندھ نے تمام گرفتار افراد کی رہائی کا حکم دیتے ہوئے واقعہ پر انکوائری کا حکم دیا اس کے بعد سردار اختر جان مینگل اور ایم پی اے ٹو اور میر حمل کلمتی کی خصوصی ہدایت پر رات کو وزیر کلمتی کی قیادت میں بی این پی کے رہنماؤں اور ورکروں کی کثیر تعداد پولیس تھانہ پہنچ گئی اور تمام گرفتار بلوچوں کے رہا ہونے تک وہیں تھے، اس موقع پر لواحقین نے پارٹی رہنماؤں کا شکریہ ادا کیا۔ دریں اثناء سردار اختر جان مینگل نے کہا ہے کہ اپنے دور حکومت میں جبری گمشدگی بل کی مخالفت کرنے والے آج بول پڑے ہیں، 3 سال تک انسانی حقوق کی وزیر رہنے والی سوائے یہ کہنے کہ لاپتہ افراد کا بل غائب ہوگیا ہے کچھ نہ کرسکی، پاکستان تحریک انصاف نے جبری گمشدگی کے ہمارے بل کی مخالفت کی اب سیاسی فائدے کیلئے لاپتہ افراد کی وکالت کررہے ہیں امید ہے کہ جب وہ دوبارہ انسانی حقوق کی وزیر بنیں گی تو وہ اپنی بیٹی کی طرح لاپتہ افراد کیلئے آواز بلند کریگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز پاکستان تحریک انصاف کی مرکزی رہنما و سابق وفاقی وزیر انسانی حقوق شیریں مزاری کے بیان پر ردعمل دیتے ہوئے کیا۔ شیریں مزاری نے اپنے بیان میں سندھ پولیس کی جانب سے احتجاج پر بیٹھے بلوچوں پر تشدد پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت میں بربریت عروج پر ہے جو شرمناک و قابل مذمت ہے انہوں نے سردار اختر مینگل کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ حکمرانوں کا حصہ ہیں تو اب خاموشی کیوں ہے؟ جس پر ردعمل دیتے ہوئے سردار اختر جان مینگل نے کہا کہ دیکھو کون بول رہا ہے میڈم آپ 3 سال سے زائد عرصے تک انسانی حقوق کے وزیر رہیں، آپ نے سوائے یہ کہنے کے کیا کیا کہ لاپتہ افراد کا بل غائب ہوگیا؟ محسن داوڑ اور میں نے آپ سے جبری گمشدگی بل پاس کرانے کا کہا، آپ نے اس کی مخالفت کی، حکومت میں ہوتے ہوئے آپ کے ہاتھ بندھے ہوں گے میرے نہیں، آج جو لوگ دعویٰ کررہے ہیں کہ سردار اختر مینگل خاموش ہے تو یہ صرف سیاسی فائدے کیلئے پروپیگنڈہ کررہے ہیں میں اپنے عوام کو جوابدہ ہوں ہم نے وزیراعظم کو وقت دیا ہے اگر وہ ڈیلیور نہیں کرسکے تو پھر ہم اپنا فیصلہ کرینگے۔ پاکستان تحریک انصاف نے جبری گمشدگی کے ہمارے بل کی مخالفت کی اب سیاسی فائدے کیلئے لاپتہ افراد کی وکالت کررہے ہیں امید ہے کہ جب وہ دوبارہ انسانی حقوق کی وزیر بنیں گی تو وہ اپنی بیٹی کی طرح لاپتہ افراد کیلئے آواز بلند کریگی۔

بی این پی لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے ہر فورم پر آواز بلند کرتی رہی ہے، ترجمان

سردار اختر مینگل کے رابطہ کرنے پر حکومت سندھ نے اعلیٰ تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دے دی

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ سندھ اسمبلی کے سامنے بلوچ خواتین، خواتین پر تشدد کرنے اور خواتین کے احترام کو ملحوظ خاطر نہ لانے سے متعلق پارٹی قائد سردار اختر جان مینگل نے گزشتہ شب پاکستان پیپلز پارٹی کے اعلیٰ قیادت سے رابطہ کرتے ہوئے شدید تشویش کا اظہار کیا اس پر پی پی قیادت نے اعلیٰ تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دے دی ہے کہ کیا وجوہات اور مسائل تھے کہ یہ واقعہ رونما ہوا بلوچستان لاپتہ افراد کے لواحقین پرامن احتجاج کر رہے تھے تو ان کے ساتھ ایسا ناروا سلوک کس بابت پیش آیا گرفتار دونوں نوجوانوں کو بھی رہا کر دیا گیا انکوائری کمیٹی جلد اپنی رپورٹ مرتب کرتے ہوئے ذمہ داران کے خلاف کارروائی یقینی بنائے گی پارٹی کے مرکزی اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ بی این پی لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے ہر فورم پر آواز بلند کرتی آرہی ہے اور پارٹی کے سامنے لاپتہ افراد کا مسئلہ اہمیت کا حامل ہماری جدوجہد لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے جدوجہد جاری رکھے گی۔

خواتین پر سندھ پولیس کا تشدد بلوچوں کی بے بسی آشکار کرتا ہے، میر کبیر

استحصال میں تمام قوتیں برابر کی شریک ہیں احتجاج کا حق بھی چھینا جا رہا ہے، بیان

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کے مرکزی سینئر نائب صدر میر کبیر احمد محمد شہی نے گزشتہ شب کراچی میں جبری گمشدگیوں کے خلاف احتجاج کرنے والی بلوچ خواتین، طلباء اور دیگر کارکنوں پر سندھ پولیس کے بہیمانہ تشدد اور گرفتاریوں کی مذمت کرتے ہوئے ان اقدامات کو شرمناک اور ناقابل قبول قرار دیا ہے انہوں نے کہا کہ جبر کا شکار لاپتہ افراد کے لواحقین کے سر پر شفقت کا ہاتھ رکھ کر جبری گمشدگیوں کا مسئلہ حل کرنے کی بجائے حکمران طاقت کا استعمال کرکے پرامن احتجاج کرنے والی خواتین کی چادریں چھین رہے ہیں گزشتہ رات کے مناظر نے تمام بلوچوں کی عزت نفس اور جذبات کو مجروح کیا ہے اور ایک بار پھر سے اس نظام میں بلوچوں کی بے بسی اور ان کے ساتھ ظالمانہ سلوک کو آشکار کیا ہے بدقسمتی سے جب وفاقی جماعتیں اور رہنما اپوزیشن میں ہوتے ہیں تو انہیں بلوچستان کے مسائل اور حقوق نظر آتے ہیں مگر جب اقتدار میں آتے ہیں تو بلوچوں کے حقوق کی پامالی اور ان پر ظلم و ستم کا سلسلہ جاری رکھتے ہیں یہی روایت 70 سال سے جاری ہے بلوچستان کا استحصال کرنے میں تمام قوتیں برابر کی شریک ہیں انہوں نے کہا کہ آئین و جمہوریت کے تحت چلنے والے کسی بھی نظام میں جبری گمشدگیوں کی کوئی گنجائش ہوتی ہے نہ ہی ایسے انسانی المیوں پر احتجاج کرنے والے مظاہرین پر تشدد کا کوئی تصور ہوتا ہے بلوچوں کے قومی و انسانی حقوق سلب کرنے کے بعد ان سے پرامن احتجاج تک کا حق چھین کر کیا پیغام دیا جا رہا ہے اس حوالے سے وفاقی و سندھ حکومت کے پاس کیا جواب ہے اپنے رویے اور اقدامات سے خود ہی نفرت کو بڑھاوا دینا اور بلوچوں کو بیگانگی میں دھکیلنا ریاست کی خدمت نہیں بلکہ گھناؤنا جرم ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 15 JUN 2022 Page No. 8

لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے سپریم کورٹ ازخود نوٹس لے، نواب رئیسانی

بلوچ مرد و خواتین پر پولیس کا وحشیانہ اقدام قابل مذمت اور شرمناک ہے، ٹوئٹر پر پیغام

کوئٹہ (نیوز ڈیسک) چیف آف ساراوان سابق وزیر اعلیٰ نواب محمد اسلم خان رئیسانی نے ٹوئٹر پیغام میں کہا ہے کہ لاپتہ افراد کی بازیابی کے لیے احتجاج کرنے والے بلوچ مرد اور خواتین کے خلاف پولیس کا وحشیانہ اقدام قابل مذمت اور یہ حکومت کا انتہائی شرمناک عمل ہے سپریم کورٹ ہمارے لاپتہ افراد کی بازیابی کے لیے ازخود نوٹس لے۔

کراچی پولیس کی جانب سے بلوچ خواتین پر تشدد قابل مذمت ہے، اسرار زہری

یہ واقعہ نہ صرف روایات واقدار کے برخلاف بلکہ سندھ حکومت کے لئے ایک المیہ بھی ہے

خضدار (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی (عوامی) کے سربراہ سابق وفاقی وزیر میر اسرار اللہ خان زہری نے کہا ہے کہ کراچی پولیس کی جانب سے بلوچ خواتین پر تشدد قابل مذمت ہے پر امن مظاہرین پر پولیس نے جس طرح کا اندوہناک تشدد کیا اس کی نظیر آمریت کے دور میں بھی نہیں ملتی ہے۔ خواتین کو بیچ سڑک گھسیٹنے کی کسی بھی مہذب معاشرہ اجازت نہیں دیتا ہے کل جو واقعہ کراچی میں ہوا وہ نہ صرف روایات واقدار کے برخلاف ہے بلکہ سندھ حکومت کے لئے ایک المیہ بھی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ بی این پی (عوامی) کے قائد میر اسرار اللہ خان زہری نے کہا کہ کراچی میں بے گناہ افراد اور خواتین پر تشدد سے جمہوریت کا پول کھل گیا یہ جو واقعہ ہوا ہے اس طرح کے واقعات پہلے آمریت کے دور میں دیکھنے میں نہیں ملتے تھے اب یہ جمہوری دور میں دیکھنے میں آرہا ہے اس واقعہ کو کوئی معمولی نہ سمجھا جائے اور سیاسی جماعتیں بھرپور انداز میں آواز بلند کریں۔ انہوں نے کہا کہ بی این پی (عوامی) کراچی پولیس کی اس حرکت کی بھرپور الفاظ میں مذمت کرتی ہے اور مطالبہ کرتی ہے کہ حکومت سندھ اس واقعہ کو معمولی نہ سمجھے سنجیدگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس کا نوٹس لے۔

سورینج کی کول مائنز سے ملازمین کا اغواء عوام دشمن عمل ہے، پشتونخوامیپ

سورینج کے علاقے میں ایف سی موجود ہے، واقعے میں ملوث افراد کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی پریس ریلیز میں کوئٹہ کے علاقے سورینج میں حبیب اللہ کول مائنز کے میں مسلح افراد کی جانب سے ملازمین کو اغواء کرنے کے عوام دشمن مزدور دشمن عمل کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ یہ امر انتہائی افسوسناک ہے کہ تمام علاقہ جہاں ایف سی موجود ہے اس کے باوجود انجینئرز اور مزدوروں کے اغواء ہونے کا واقعہ رونما ہونا سوالیہ نشان ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ کوئٹہ شہر سے چند کلومیٹر کے فاصلے پر آباد علاقہ جہاں اکثر کوئلہ کے مائنز ہیں اور کوئٹہ شہر، صوبے اور ملک کے مختلف اضلاع وعلاقوں سے تعلق رکھنے والے لوگ ان کوئلہ کانوں میں سخت محنت مزدوری کرنے پر مجبور ہیں جبکہ ان کی حفاظت کیلئے صوبائی حکومت، محکمہ مائنز اینڈ منرلز ایف سی کو سالانہ اربوں روپے عوامی خزانے سے ادا کررہی ہے اور اس کے علاوہ ایف سی کی جانب سے ہر گاڑی پر فی ٹن کی حساب سے ٹیکس وصول کیا جاتا ہے۔ اس کے باوجود 2 درجن سے زائد مسلح عناصر کا مذکورہ کول مائنز سے ملازمین کو اغواء کرنے کے اقدام کی مذمت کرتے ہیں۔ بیان میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ مسلح ملوث عناصر کو گرفتار کرکے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے اور مغویان کو بحفاظت بازیاب کیا جائے۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ کی نئی حلقہ بندیاں قبول نہیں، عوامی تحفظات ختم نہ ہوئے تو احتجاج کرینگے، سیاسی جماعتیں

سریاب سمیت گردونواح کی آبادی کو بلاجواز تقسیم کرکے حق نمائندگی سے محروم رکھنے کی سازش کی گئی، جان بلیدی، علی مدد جتک

الیکشن کمیشن کی جانب سے غیر منطقی اور حقائق کے برخلاف حلقہ بندیوں پر شدید احتجاج کریں گے، رحمت صالح، اسلم بلوچ و دیگر

کوئٹہ (آن لائن) الیکشن کمیشن آف پاکستان نے کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لیے بغیر جو حلقہ بندیاں تشکیل دیے ہیں ان پر سیاسی پارٹیوں کو شدید تحفظات ہیں۔ بلوچستان بالخصوص کوئٹہ میں نئی حلقہ بندیاں کسی صورت قابل قبول نہیں، حلقہ بندیوں کے خلاف سیاسی طور پر احتجاج کریں گے اور تمام قانونی اور آئینی راستے بھی اپنائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار نیشنل پا......

بقیہ نمبر14 صفحہ10 پر

رٹی اور پاکستان پیپلز پارٹی کے حلقہ بندیوں سے متعلق مشترکہ اجلاس میں کیا گیا۔ انھوں نے کہا کہ غیر منطقی اور حقائق کے برخلاف حلقہ بندیوں پر شدید احتجاج کریں گے اور سپریم کورٹ اور الیکشن کمیشن سے رجوع کریں گے۔ تفصیلات کے مطابق منگل کے روز پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی نائب صدر اول حاجی ریاض شاہوانی کی رہائش گاہ پر نیشنل پارٹی اور پاکستان پیپلز پارٹی کا ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکریٹری جنرل جان محمد بلیدی اور پاکستان پیپلز پارٹی کے سابق صدر حاجی علی محمد جتک، اور نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر رحمت صالح بلوچ مرکزی سیکریٹری اطلاعات اسلم بلوچ کوئٹہ کے صدر حاجی عطا محمد بنگلزئی صوبائی سوشل میڈیا سیکریٹری سعد دہوار پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی نائب صدر اول حاجی ریاض شاہوانی میر حبیب اللہ شاہوانی یوسف بنگلزئی سمیت سریاب کے سیاسی و سماجی شخصیت میر فضل شاہوانی لیاقت شاہوانی اور دیگر نے شرکت کی۔

حکومت نے شہدا اور زخمیوں کا معاوضہ نہ دے کر وعدہ خلافی کی، قاری مہر اللہ

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہر اللہ جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی مولانا نیاز محمد، مولانا خدائے نظر، حاجی محمد نور اخوند اور مولانا محمد ابراہیم نادر خان اچکزئی کمال......

بقیہ نمبر38 صفحہ10 پر

حمت اللہ حقانی نے کہا کہ سائنس کالج بم دھماکے میں ہونیوالی شہدا اور زخمیوں کی معاوضہ پر وزیراعلیٰ اور کمشنر کی سرد مہری دھرنے پر مجبور کررہے ہیں وزیراعلیٰ اب تک اپنے وعدوں کو نہ نبھا سکے ہمارے کارکن لاوارث نہیں کہ ہم بھول کر گئے وزیراعلیٰ کی یقین دہانی پر ہم نے کفن پوش دھرنا کو ملتوی کیا لیکن وعدے اب تک سرد خانے کی شکار ہے اب مزید سرد مہری مزید برداشت نہیں ہوسکتے جمعرات کو مجلس عاملہ کے اجلاس میں دھرنے کی تعین کرکے پریس کانفرنس میں اعلان کرینگے صوبائی حکومت ہمارے صبر کا امتحان لے رہے ہیں کارکن دھرنے کے لیے تیاری شروع کرے وعدوں اور تسلیوں کی وجہ سے ہم نے صبر کا دامن تھاما تھا صبر کے بھی ایک حد ہوتی ہے اب شہدا اور زخمیوں کی معاوضہ پر سمجھوتہ نہیں ہوگا جمعرات کو دھرنے کا اعلان کرینگے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No: 124 Dated: 15 JUN 2022 Page No. 9

قلات پولیس کی کارروائی چھ ڈاکو گرفتار، موبائل فون و نقدی برآمد

کارروائی ایلیٹ فورس کے ہمراہ کی گئی، ملزمان کے خلاف مقدمات درج، تفتیش کا آغاز

قلات (نامہ نگار) قلات پولیس کو کل رات اطلاع موصول ہوا کہ چشمہ ایریا باغ میں کام کرنے والے مزدوروں کو تقریباً 1 بجے چھ مسلح اشخاص نے زدوکوب کرکے زخمی کر دیا اور موبائل و نقدی چھین لے گئے۔ گشت پر موجود پولیس نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے لیا۔ اور ایلیٹ فورس کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے دو اشخاص کو کمرے کے باہر اور چار کو کمرے کے اندر سے گرفتار کر لیا۔ ملزمان کے نام عبید اللہ، ناصر احمد، شعیب احمد، عزیز احمد، محمد اختر اور حق نواز بتائے گئے ہیں یہ لوگ مسلح تھے۔ عبید اللہ سے ایک کلاشنکوف مع 20 گولیاں، ناصر احمد سے ایک ٹی ٹی پسٹل مع 6 گولیاں، شعیب احمد سے ایک خنجر اور مضروب سے چھینی گئی رقم و دیگر چیزیں برآمد کر لیں۔ پولیس نے ملزمان کے خلاف مقدمات درج کر لیے، مزید تفتیش جاری ہے۔

اسپین کاریز سے چار ملازمین اغواء، تاحال بازیاب نہ ہوسکے

مغویوں میں دو انجینئرز اور دو کانکن شامل ہیں، تھانہ ہنہ اوڑک میں اغواء کا مقدمہ درج

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ کے نواحی علاقے سپین کاریز میں کوئلہ کان سے اغواء ہونے والے 4 ملازمین اب تک بازیاب نہ ہوسکے اغوا ہونے والوں میں 2 انجینئرز سمیت کوئلہ کے کان کے 4 ملازمین شامل ہیں پولیس کا کہنا ہے کہ گزشتہ شب اغوا ہونے والے ملازمین میں 2 انجینئرز اور 2 کانکن شامل ہیں جس میں مائننگ انجینئر شیر بہادر سکنہ چکوال، مائننگ انجینئر مہران خان سکنہ صوابی، سٹور کیپر سلطان سکنہ مظفر آباد، وقاص خزر سکنہ چکوال ہے پولیس کا کہنا ہے کہ ملازمین کے اغوا کا مقدمہ تھانہ ہنہ اوڑک میں درج کیا گیا ہے مزید کارروائی کی جارہی ہے۔

چمن: بیٹے کو تھپڑ مارنے پر باپ اور دادا نے پیش امام کو قتل کر دیا

چمن (نامہ نگار) چمن کے دور افتادہ پہاڑی علاقے گاوں چینکئی میں سبق یاد نہ کرنے پر بچے کو مبینہ طور پر تھپڑ مارنے پر باپ دادا نے طیش میں آکر پیش امام مسجد مولوی نعمت اللہ کو مسجد کے اندر فائرنگ کر کے ہلاک کر دیا۔ مقتول کے بھائی مولوی جمال الدین کی مدعیت میں باپ بیٹے کے خلاف مقدمہ درج کر کے ملزمان کی گرفتاری کیلئے سرچ آپریشن شروع کر دیا گیا ہے۔

دھماکہ خیز مواد پھٹنے سے ایک شخص زخمی

خضدار (این این آئی) خضدار میں دھماکہ خیز مواد پھٹنے سے ایک شخص زخمی ہوگیا پولیس کے مطابق منگل کو خضدار کے علاقے قومی شاہراہ پر مقامی ہوٹل کے احاطے میں دھماکہ خیز مواد پھٹنے سے محمد بخش نامی شخص زخمی ہوگیا۔

ماشکیل میں ڈاکوؤں نے تیل سے لدی گاڑی لوٹ لی

واشک (نامہ نگار) ماشکیل سے دالبندین جانے والی تیل سے لدی گاڑی کو گزشتہ شب کوڈک کے قریب سیاہ پٹ کے مقام پر مسلح افراد نے لوٹ لیا ڈاکو تیل سے بھرے گیلن نقدی اور موبائل بھی ساتھ لے گئے متاثرہ افراد نے مطالبہ کیا ہے کہ ڈاکوؤں کیخلاف کارروائی کی جائے جو آئے روز غریب مزدوروں کو لوٹ کر فرار ہوجاتے ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

تربت بل نگور سے لاپتہ نوجوان کی تشدد زدہ لاش ملی

گاؤں سبدان سے 7 جون کو تین نوجوان لاپتہ کیے گئے تھے

کوئٹہ (نمائندہ خصوصی) کیچ سے آمدہ اطلاع کے مطابق 7 جون 2022ء کو ضلع کیچ کی سب تحصیل بل نگور کی گاؤں سبدان سے رات گئے نے 3 نوجوان لاپتہ کیے گئے، ان میں سے محمد امین ولد احمد ساکن دشت بلوک کی تشدد زدہ لاش اہل خانہ کے حوالے کی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 3 صفحہ 7 پر

MASHRIQ QUETTA

خضدار، مقامی ہوٹل پر دستی بم حملہ، 1 شخص زخمی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) خضدار میں مقامی ہوٹل پر نامعلوم افراد ......

بقیہ نمبر 29 صفحہ 9 پر

کا دستی بم سے حملے کے نتیجے میں ایک شخص زخمی ہوگیا۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز خضدار کے علاقے میں واقع مقامی ہوٹل پر نامعلوم افراد نے دستی بم پھینکا جو گر کر زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس کے نتیجے میں ایک شخص محمد بخش زخمی ہوگیا۔ دھماکے سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ دھماکے کی اطلاع ملتے ہی مقامی انتظامیہ، پولیس اور بم ڈسپوزل ٹیم موقع پر پہنچ گئی علاقے کو گھیرے میں لیکر زخمی کو ہسپتال منتقل کر دیا اور مزید کارروائی مقامی انتظامیہ کر رہی ہے۔

ہنگور، ڈاکوؤں نے تیل کے بیوپاری سے 65 لاکھ روپے نقدی چھین لی

ہنگور (این این آئی) ہنگور چھکان غریب آباد میں درجن بھر ڈاکوؤں کی لوٹ مار تیل کے بیوپاری سے 65 لاکھ روپے نقدی گن پوائنٹ پر چھین لیے گئے گرمکان کے ......

بقیہ نمبر 45 صفحہ 10 پر

باغات سے درخت سے لٹکی لاش برآمد تفصیلات کے مطابق ہنگور کے علاقے چھکان غریب آباد میں رفیق ولد منیر احمد نامی شخص کے گیٹ پر درجن بھر مسلح ڈاکوؤں کی یلغار ڈاکوؤں نے اسلحہ کے زور پر تیل کے بیوپاریوں سے 65 لاکھ روپے لوٹ لیے اور ڈبل کیبن گاڑی میں بیٹھ کر فرار ہوگئے پولیس نے گیٹ مالک کی مدعیت پر ابتدائی رپورٹ درج کر کے تفتیش شروع کر دیا ہے

پنجی بیگ پولیس نے قتل کے مقدمے میں ملوث ملزم گرفتار کر لیا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پنجی بیگ پولیس نے قتل کے مقدمے میں ملوث ملزم کو گرفتار کر لیا تفصیلات کے مطابق ڈی آئی جی کوئٹہ فدا حسین شاہ اور ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ ......

بقیہ نمبر 13 صفحہ 10 پر

عبدالحق عمرانی کی خصوصی ہدایت پر ایس پی سریاب ڈویژن فراز احمد مستوئی کی نگرانی میں ایس ڈی پی او شالکوٹ خلیل احمد کاکڑ اور ایس ایچ او پنجی بیگ عبدالقادر قمرانی نے دیگر عملے کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے قتل کے مقدمے میں ملوث جہانزیب کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے پسٹل اور متعدد راؤنڈ برآمد کر کے ملزم کو گرفتار کر کے اس کے خلاف مقدمہ درج کر کے کارروائی شروع کر دی

اوتھل، بھاری مقدار میں چھالیہ برآمد، ملزم گرفتار

اوتھل (این این آئی) اوتھل پولیس کی کارروائی کوئٹہ سے کراچی جانے والی کار سے بھاری مقدار میں چھالیہ برآمد، ملزم گرفتار۔ تفصیلات کے مطابق ایس ایس پی لسبیلہ دوستین دشتی کی ہدایت پر ایس ایچ او اوتھل امین سا......

بقیہ نمبر 23 صفحہ 10 پر

سولی نے پولیس ٹیم کوئٹہ سے کراچی جانے والی فیلڈر کار نمبر BXP.869 سے تلاشی کے دوران بھاری مقدار میں چھالیہ برآمد کر کے ملزم قسیم ولد غوث بخش گرفتار کو گرفتار کر کے مزید کارروائی کے لئے ملزم کار اور چھالیہ کسٹم کے حوالے کر دیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 15 JUN 2022 Page No. 10

کمیونٹی اسکولز ٹیچرز کا شدید احتجاج، حکومت سے فوری مستقل کرنے کا مطالبہ

تین سال سے مستقل کیا گیا نہ پالیسی بنائی گئی مطالبات تسلیم کیئے جائیں اساتذہ 20ہزار روپے سے کم تنخواہ ادا کی جارہی ہے

اساتذہ کی تنخواہوں کے فنڈز خرد برد ہوگئے، اساتذہ کو مستقل نہ کیا گیا تو ریڈ زون میں دھرنا دیں گے، رفیع اللہ اور ظہور گلسی کا خطاب

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان کمیونٹی اسکولز ٹیچرز ایسوسی ایشن کے صدر رفیع اللہ اور جنرل سیکرٹری ظہور احمد گلسی کی قیادت میں کمیونٹی ٹیچرز کی عدم مستقلی کے خلاف منگل کو کوئٹہ پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ مظاہرین نے بینرز اٹھا رکھے تھے جن کمیونٹی ٹیچرز کو مستقل کرنے کے نعرے درج تھے۔ مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے رفیع اللہ، ظہور احمد گلسی اور مولوی صدیق نے کہا کہ کمیونٹی......

بقیہ نمبر 1 صفحہ 10 پر

اسکولز ٹیچر گزشتہ 15 سال سے کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں کمیونٹی اساتذہ کے بار بار احتجاج اور بلوچستان اسمبلی سے 2019ء میں کمیونٹی اساتذہ کو مستقل کرنے کے حق میں قرارداد بھی متفقہ طور پر منظور کی گئی لیکن آج تک کمیونٹی اساتذہ کو مستقل نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ مارچ 2022ء میں کمیونٹی اساتذہ نے اپنی مستقلی کے حق میں دھرنا دیا جس میں وزیر تعلیم اور سیکرٹری تعلیم نے وعدہ کیا کہ ایک ماہ کے اندر اندر کمیونٹی اساتذہ کیلئے واضح پالیسی بنائی جائے گی لیکن تاحال اس پر بھی عملدرآمد نہیں ہوا حکومت فوری طور پر کمیونٹی اسکولز کے کنٹریکٹ اساتذہ کو مستقل کرے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے ملازمین کی کم سے کم اجرت 25ہزار روپے کرنے کا اعلان کیا۔

سندھ سے بلوچستان آنیوالے مال بردار ٹرکوں کو بلاوجہ نہ روکا جائے، تاجروں کا مطالبہ

ٹرک جیکب آباد چیک پوسٹ پر کئی دن کھڑے رکھنے سے بلوچستان میں گندم چینی اور آٹے و کھاد کا شدید بحران پیدا ہوگا، عبدالرحیم کاکڑ

سرحدی علاقوں میں سمگلنگ کی روک تھا ہونی چاہئے اندرون صوبہ اشیاء کی نقل و حرکت پر پابندیاں بلاجواز ہیں، ہوم سیکرٹری سے گفتگو

ہوم سیکرٹری سندھ سے بات کروں گا جن گاڑیوں کے ڈاکومنٹس مکمل ہیں انہیں نہیں روکا جائے گا، ہاشم غلزئی کی ٹرانسپورٹرز کو یقین دہانی

کوئٹہ (این این آئی) ہوم سیکریٹری حکومت بلوچستان ہاشم غلجئی سے مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کے صدر عبدالرحیم کاکڑ ٹرانسپورٹ اشویشن بلوچستان کے صدر حاجی نور محمد شاہوانی میر یاسین مینگل......

بقیہ نمبر 30 صفحہ 10 پر

شوگر ایسوسی ایشن کے صدر عبدالرحمن شاہ سعد اللہ آغا سہیل خان کاکڑ نسیم دورانی ستل کمار نے ملاقات کی ملاقات میں تاجروں اور ٹرانسپورٹ کے مسائل چینی کھاد آٹا گندم کے گاڑیوں کو جیکب آباد چیک پوسٹ پر تین دنوں سے تنگ کر رہے اسی طرح گاڑیوں کو روکا گیا تو کوئٹہ شہر سمت پورے بلوچستان میں گندم چینی اور آٹا کھاد کا شدید بحران پیدا ہو جائے گا جس کی وجہ سے قیمتیں زیادہ ہو جائے گا اور پورے بلوچستان میں مسائل پیدا ہونگیاس بارے ہوم سیکریٹری کو آگاہ کیا اور اس طرح کے واقعات سے پورے بلوچستان کو جانے والے اشیاء کے ٹرکوں کیساتھ ہو رہا ہے اشیاء خورد ونوش کی سمگلنگ کی روک تھام کریں اور باڈروں پر سخت نگرانی رکھیں اور جو سامان اندرون صوبہ جاتا ہے انہیں روکنا بلا جواز ہے اور اس طرح کے واقعات اور اقدامات سے تاجروں کو کروڑوں روپے کا نقصان ہو رہا ہے اور کئی دن ٹرکوں کو روکے جانے سے ان میں موجود مال خراب ہو جاتا ہے ڈرائیور حضرات کلینڈر کہیں دنوں سے اس گرمیوں میں سارا دن دوپ میں کھڑے ہے ٹرکوں کو بلوچستان آنے کی اجازت دی جائے ہوم سیکریٹری حکومت بلوچستان ہاشم غلزئی نے یقین دہانی کرائے کہ ہوم سیکرٹری سندھ سے بات کروں گا آئندہ کسی گاڑی کو چیک پوسٹوں پر نہیں روکا جائے جن کے پاس ڈاکومنٹس ہونگے مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کے صدر عبدالرحیم کاکڑ ٹرانسپورٹ اشویشن بلوچستان کے صدر حاجی نور محمد شاہوانی نے ہوم سیکرٹری حکومت بلوچستان کے تعاون کا شکریہ ادا کیا

اوستہ محمد محکمہ پی ایچ ای کی غفلت نے شہریوں کو پانی کی بوند بوند کیلئے ترسا دیا

بلوچستان کے صنعتی شہر کی آبادی ساڑھے تین لاکھ سے تجاوز کر چکی ہے جبکہ میٹھے کنویں کا پانی بھی خشک ہو چکا ہے، عوام میں پریشانی کی نئی لہر دوڑ گئی

پچاس سینٹی گریڈ گرمی میں شہری فی کین تیس سے چالیس روپے پانی خریدنے پر مجبور ہو چکے ہیں، عوامی مسئلہ کا نوٹس لینے کیلئے کوئی زحمت گوارہ نہیں کر رہا

شہری علاقوں میں پانی کا حصول سنہرا خواب بن کر رہ گیا، عوام کی اکثریت ٹینکر مافیا کے رحم وکرم پر زندگی گزارنے لگے، محکمہ کے اعلی حکام خاموش، مشرق رپورٹ

اوستہ محمد (رپورٹ قربان علی) محکمہ پی ایچ ای کی غفلت نے شہریوں کو پانی کی بوند بوند کیلئے ترسا دیا، عملے کی من مانیاں جاری، شہری علاقوں میں پانی کا حصول سنہرا خواب بن کر رہ گیا، عوام کی اکثریت ٹینکر مافیا کے رحم وکرم پر زندگی گزارنے لگے، محکمہ کے اعلی حکام خاموش، ادارہ سب انجینئرز، سپر وائزرز اور والمینوں کے رحم وکرم پر ہے، مشرق رپورٹ کے مطابق بلوچستان کا صنعتی شہر اوستہ محمد کی آبادی ساڑھے تین لاکھ سے تجاوز کر گئی ہے بلوچستان کی گنجان آبادی والے شہر میں پانی کا بحران شدت اختیار کر گیا، مختلف محلوں میں پانی کے لئے مکین سرگرداں کوئی پرسان حال نہیں پچاس سینٹی گریڈ گرمی میں شہری فی کین تیس سے چالیس روپے پانی خریدنے پر مجبور ہو چکے ہیں پی ایچ ای عوام کو پانی دینے میں بدستور غفلت کا مظاہرہ کر رہا ہے قلت آب کیخلاف آئے روز متاثرین کی جانب سے مظاہرے اور احتجاج کیا جا رہا ہے لیکن اس کے باوجود مسئلہ کا نوٹس لینے کیلئے کوئی زحمت گوارہ نہیں کر رہا، فیز ون فیز ٹو واٹر سپلائی اسکیموں کے تالاب خشک ہو چکے ہیں جبکہ محکمہ لاکھوں روپے تالابوں اور موٹر وریپئرنگ کے نام پر کہاں خرچ کر رہا ہے کسی کو کچھ پتہ نہیں اور نہ ہی اس کی تحقیقات ہو رہی ہے آئے روز موٹر خرابی کا ڈرامہ رچایا جا رہا ہے جس کے باعث شہری علاقوں کے مکین ذہنی مریض بن چکے ہیں جبکہ شہر کے گنجان آبادی والے علاقے جن میں مری محلہ سلیم کالونی فردوس کالونی محراب شاہ محلہ حاجی یعقوب محلہ سومرو محلہ قربان کالونی حسین آباد محلہ شاہی بازار جناح روڈ چانڈیو محلہ حاجی قطب الدین کالونی سول ہسپتال روڈ شامل ہیں حصول آب کیلئے در در کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہیں ادھر ان شہریوں نے وزیر اعظم، وزیر اعلی بلوچستان سیکریٹری پی ایچ ای اور کمشنر نصیر آباد سے پانی کی فراہمی کیلئے اقدامات اٹھانے کا مطالبہ کیا ہے

INTEKHAB QUETTA

لوکل بس مالکان کی من مانیاں، فی سواری کرایہ 15 روپے تک بڑھا دیا

شہر کی حدود میں 30 روپے کی بجائے 40 روپے کرایہ وصول کیا جا رہا ہے، اعتراض پر بدتمیزی کی جاتی ہے

کوئٹہ (آئی این پی) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں لوکل بس مالکان کی من مانیاں عروج پر پہنچ چکی ہے لوکل بس مالکان یونین کے جاری کردہ خودساختہ کرایہ لسٹ کو بھی ماننے سے انکاری ہے، شہر کے حدود میں 30 روپے کرایہ کی بجائے 40 روپے وصول کیے جانے کا سلسلہ جاری ہے اعتراض کرنے والے سواریوں کے ساتھ بس عملہ بدتمیزی کے ساتھ ساتھ انہیں اتر

بقیہ نمبر 74 صفحہ 7 پر

جانے کا کہتے ہیں، پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کے ساتھ ہی لوکل بس مالکان نے دوبار کرایوں میں اضافہ کرتے ہوئے فی سواری کرایہ میں 15 روپے تک بڑھا دیا ہے جبکہ اس صورتحال پر ٹرانسپورٹ اتھارٹی نے بھی چپ سادھ لی ہے۔ تفصیلات کے مطابق پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کے بعد صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں مختلف روٹس پر چلنے والے لوکل بسوں کے کرایوں میں دوبار اضافہ کر دیا گیا ہے پہلے پچیس روپے سے کرایہ 35 اور پھر 40 روپے کر دیا گیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 15 JUN 2022 Page No. 12

بلدیاتی اداروں کو خودمختار بنانے کیلئے انکی مالی ضروریات کی جائینگی

وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ ہم نے صوبے کے 34 اضلاع میں بلدیاتی انتخابات کا آزادانہ اور غیر جانبدارانہ انعقاد یقینی بنایا ان شاءاللہ ہماری حکومت بلدیاتی اداروں کو مالی اور انتظامی طور پر خودمختار بنائے گی بلدیاتی اداروں کی مالی ضروریات کو پورا کیا جائے گا اور انہیں خودانحصار بنایا جائے گا آئندہ مالی سال کے بجٹ میں لوکل کونسلو کیلئے 10 ارب روپے کے ترقیاتی فنڈز جبکہ تنخواہوں اور غیر ترقیاتی مد میں ساڑھے 6 ارب روپے مختص کئے جائیں گے وہ سب کو باپ پارٹی میں شامل ہونے پر خوش آمدید کہتے ہیں باپ پارٹی صوبے کی بڑی جماعتوں میں شامل ہے جس کی جڑیں عوام میں ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ انہوں نے پارٹی کی بنیاد 2018 میں رکھی ہم نے پارٹی کو ایک جامع آئین اور منشور دیا صوبے کے سینئر عوامی نمائندوں نے باپ پارٹی میں شامل ہو کر اس کی مقبولیت میں اضافہ کیا 2018 کے عام انتخابات میں باپ پارٹی نے سب سے زیادہ ووٹ حاصل کئے قومی اسمبلی میں ہم نے پانچ اور صوبائی اسمبلی میں 24 نشستیں حاصل کیں کے پی کے اسمبلی میں بھی باپ پارٹی کی نمائندگی موجود ہے جو کسی بھی نئی پارٹی کیلئے یہ ایک بہت بڑی کامیابی تھی انہوں نے کہا کہ سینیٹ میں بھی ہماری 12 نشستیں ہیں اور باپ پارٹی سینیٹ میں چوتھی بڑی جماعت ہے بدقسمتی سے پارٹی کی اس مقبولیت کو برقرار نہیں رکھا جاسکا ہمارے چند سینئر ساتھیوں جن پر پارٹی امور کو چلانے کی ذمہ داری تھی وہ اس ذمہ داری کو بہتر انداز میں ادا نہ کر سکے وزیراعلیٰ نے کہا کہ انہیں خوشی ہے کہ پارٹی کارکن پارٹی کے خلاف اندرونی اور بیرونی سازشوں سے بخوبی آگاہ ہیں پارٹی کارکن ان سازشوں کو ناکام بنانے کیلئے پوری طرح پرعزم ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 15 JUN 2022 Page No. 13

وزیراعلیٰ بزنجو کا عزم: سرمایہ کاری کا فروغ، عوامی مسائل کا حل

وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے گزشتہ روز یہاں کوئٹہ میں نومنتخب آزاد کونسلرز کی حکمران جماعت (بی اے پی) میں شمولیت کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب سینئر صوبائی وزیر سردار عبدالرحمان کھیتران کی رہائش گاہ پر بات چیت اور ایک چینی کمپنی کے وفد سے ملاقات کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے ایک بار پھر اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ ان کی زیر قیادت بلوچستان کی موجودہ مخلوط صوبائی حکومت صوبے کے دیرینہ مسائل کے حل کو یقینی بنانے کے لئے کوشاں ہے عوام کی امیدوں اور توقعات پر پورا اترتے ہوئے یہ حکومت صوبے میں تعمیر وترقی کے اہداف کے حصول کو یقینی بنائے گی، نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی اور دیگر مسائل کا خاتمہ کرے گی نیز یہ کہ صوبے میں سرمایہ کاری کے فروغ کے حوالے سے بھی یہ حکومت مکمل مستعد اور سنجیدہ ہے اس ضمن میں وزیراعلیٰ نے جہاں ایک طرف ریکوڈک منصوبے کی مثال دی ہے (جس میں حکومت بلوچستان کی سنجیدہ اور مخلصانہ کوششوں کی بدولت بلوچستان کے شیئرز میں غیر معمولی اضافہ ہوا اور تاریخ میں پہلی مرتبہ صوبے کو کسی معدنی منصوبے سے اس قدر فوائد وثمرات ملنے کی راہ ہموار ہوئی ہے) وہاں انہوں نے سینڈک کا بھی ذکر کیا ہے ساتھ ہی ساتھ وزیراعلیٰ نے صوبے میں سرحدی تجارت، تجارتی ومعاشی سرگرمیوں میں اضافے، ماہی گیروں کے روزگار کے تحفظ کا بھی عزم ظاہر کیا ہے انہوں نے کہا ہے کہ ہم ایک ایسے وقت میں حکومت میں آئے جب حکومت کا دورانیہ بہت کم رہ گیا ہے صوبے میں لوگوں کو بے روزگاری کا سامنا ہے۔ موجودہ حکومت نے صوبے میں امن وامان کو بہتر کیا روزگار کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے اقدامات اٹھائے مختلف سرکاری محکموں میں خالی اسامیوں کو مشتہر کر کے ان پر بھرتیوں کا عمل شروع کیا بلوچستان حکومت نے قلیل مدت میں بہت سی کامیابیاں حاصل کرتے ہوئے بلوچستان کے عوام کے حقوق ومفادات کے تحفظ کو یقینی بنایا، ریکوڈک منصوبہ میں بلوچستان حکومت بہتر انداز میں وفاق میں صوبہ کا مقدمہ لڑتے ہوئے منصوبے میں پچیس فیصد شیئرز، پانچ فیصد رائلٹی، سی ایس آر و دیگر ٹیکسز کو ملا کر بلوچستان کو ریکوڈک منصوبے میں چالیس فیصد کے قریب شیئرز دلانے میں کامیابی ملی ہے جس سے ہر سال بلوچستان کو دو سو ارب سے زائد ملیں گے جبکہ ریکوڈک منصوبے سے بلوچستان کے لوگوں کو آٹھ ہزار نوکریاں ملیں گی نوجوانوں کو بیرون ملک تربیت بھی فراہم کی جائے گی چالیس ارب روپے مذکورہ علاقہ کی ترقی پر خرچ کئے جائیں گے جس کا آغاز مارچ سے ہوگا۔ منصوبہ سے بلوچستان سرمایہ کاری کو فروغ ملے گا جو حکومت کے لئے ایک بہت بڑی کامیابی ہے وزیراعلیٰ نے صوبے میں سرمایہ کاری کے دستیاب مواقع کا بھی ذکر کیا اور اس حوالے سے ان کی زیر قیادت موجودہ مخلوط حکومت کے دوٹوک عزم کا بھی اعادہ کیا اور کہا کہ حکومت صوبے میں سرمایہ کاری کرنے والوں کو خوش آمدید کہتی ہے حکومت صوبے میں سرمایہ کاری کے مناسب ماحول کو یقینی بنا رہی ہے انہوں نے کہا کہ ہم سرمایہ کاروں کو تمام ضروری سہولیات فراہم کرنے کی جامع پالیسی پر عمل پیرا ہیں، سینڈک پراجیکٹ معاہدہ کی توسیع اہم پیشرفت ہے سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال ہوگا، انہوں نے کہا کہ سرمایہ کار کمپنیاں مقامی لوگوں کے اعتماد کے حصول کے لئے سی ایس آر کی مد میں سہولیات دیں، مائننگ علاقے کی ترقی کے لئے سرمایہ کار کمپنیاں ترقیاتی فنڈز مختص کریں بلوچستان کے نوجوانوں کو سکالرشپ اور ٹریننگ مواقع فراہم کئے جائیں (ریکوڈک معاہدے میں یہ ساری چیزیں صوبائی حکومت نے منوالی ہے اور ہم ریکوڈک منصوبے کے ضمن میں ہونے والی اس پیشرفت کو اس لئے اہم خیال کرتے ہیں کہ اس سے صوبے کے طول وعرض میں معدنی شعبے سمیت جس بھی شعبے میں بیرونی، قومی یا مقامی سرمایہ کار گروپ آکر سرمایہ کاری کریں گے وہ ریکوڈک منصوبے کو سامنے رکھتے ہوئے سماجی ذمہ داریوں کی بجا آوری کو یقینی بنائیں گے اور اس طرح حکومت کی معاونت ہوگی جن علاقوں میں پراجیکٹس شروع ہوں گے ان علاقوں میں صحت، تعلیم اور مواصلات سمیت دیگر شعبوں میں صورتحال بہتر ہونا شروع ہوگی) وزیراعلیٰ نے حکومت کی بجٹ ترجیحات کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ حکومت بجٹ میں پسماندہ اضلاع کی ترقی پر توجہ مرکوز کرے گی وزیراعلیٰ نے جیسا کہ ہم نے ان سطور کے شروع میں وضاحت کی ان خیالات کا اظہار تقریب سے خطاب، وزراء و اراکین اسمبلی سے بات چیت اور ملنے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا یہ کوئی پہلا موقع نہیں کہ وزیراعلیٰ نے صوبے میں تعمیر وترقی کے سفر کو تیز تر کرنے، عوامی مسائل کا حل نکال کر صوبے کو ترقی واستحکام کی منزل تک پہنچانے اور صوبے میں سرمایہ کاری کے فروغ کے حوالے سے دوٹوک اقدامات کا عزم ظاہر کیا ہو اس سے پہلے بھی وہ کابینہ اجلاسوں، اسمبلی فلور اور دیگر مواقع پر اسی عزم کا اعادہ کرتے آئے ہیں اور عین حقیقت ہے کہ انہوں نے اس ضمن میں خالی خولی باتیں نہیں کیں بلکہ عملی اقدامات بھی اٹھائے ہیں کابینہ کے اجلاسوں میں اہم امور کی منظوری دی جاتی رہی ہے وفاق میں جا کر وہ بلوچستان کے مسائل اجاگر اور ان کے حل کے لئے وفاقی حکومت سے مدد اور معاونت کی اپیلیں کر چکے ہیں ہم ان کے اس عزم کو سراہتے ہیں اور اس امید کا اظہار کرتے ہیں کہ ان کی زیر قیادت یہ موجودہ مخلوط صوبائی حکومت صوبے میں جاری تعمیر وترقی کے سفر کو تیز تر کرنے کے لئے پہلے سے جاری اقدامات میں تیزی اور وسعت لائے گی جاری ترقیاتی منصوبوں کو مکمل کرے گی نئی منصوبوں کے اجراء کو یقینی بنایا جائے گا اور ایسے اقدامات اٹھائے جائیں گے جن کی بدولت عشروں سے پسماندگی، غربت، بے روزگاری اور دیگر سماجی مسائل میں جکڑے صوبے کو ترقی اور استحکام کی منزل تک پہنچایا جا سکے اس ضمن میں سیاسی جماعتیں بری الذمہ نہیں ہو سکتیں سیاسی جماعتوں کو چاہئیں کہ وہ وزیراعلیٰ کا ہاتھ بٹائیں بالخصوص وہ جماعتیں جو وفاق میں حکمران اتحاد کا حصہ ہیں ان کا یہ فرض عین ہے کہ وہ بلوچستان میں تعمیر وترقی کے سفر کو تیز تر کرنے کے لئے حکومت بلوچستان کے جاری اقدامات کے تسلسل کو آگے بڑھاتے ہوئے سیاست سے بالاتر ہو کر اپنا کردار ادا کریں بلوچستان بھلے ماضی میں نظر انداز اور پسماندہ رہا ہو لیکن آج صوبے میں ایک نئے دور کی شروعات ہوئی ہیں صوبہ مختلف شعبوں میں آگے بڑھ رہا ہے آگے بڑھنے اور ترقی کرنے کا یہ عمل جاری رہنے کی ضرورت ہے اور اس ضمن میں نہ صرف حکومت بلکہ سیاسی ومذہبی جماعتیں سول سوسائٹی غرض سبھی حلقوں اور تمام مکاتب فکر کو اپنا فعال ومتحرک اور تعمیری کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6 Dated: 15 JUN 2022 Page No. 15

People expects relief

Fiscal year budget of 2022-23 of Balochistan is expected to present on 17th of June, special budget session has also been summoned from acting governor of Balochistan. People of Balochistan expecting to overcome financial crises as coalition government set to present provincial budget. The provincial government led by the Balochistan Awami Party and other coalition partners will present final budget after ousting Jam Kamal Khan. The government faces rising inflation and financial crises as it presents the budget. It is looking towards the divisible pool for relief. People expect relief in the budget for the common man.

The government is facing challenges but hope to get relief in the budget. Beyond doubt country's economy is in dire straits and inflation has risen in the last four years. Surging inflation is a concern for common people; spike in prices is noticed for everyday items like food and petroleum products over the past months. Inflation is forcing people to reevaluate their budget and become extra cautious of spending. May and June consumer price index, measures changes in the cost of food, housing, gasoline, utilities, and other goods hiking. The rising cost of meat and other grocery staples is forcing people to change their weekly grocery planning. Inflation is hitting everyone, but low-income households are feeling the pinch even more, especially as wage increases for many workers fail to keep up with inflation. Petroleum products prices are at all-time high and higher prices for consumer goods means less discretionary spending for families with lower incomes, but it also means many families have to shift their budgets just to cover their basic necessities. Pakistan's headline inflation quick-

ened to the highest level in more than two years in May on rising food and fuel prices amid a weakening currency.

Consumer prices rose 13.8% this month from a year earlier, according to data released by the government Wednesday. That's slower than the median estimate for a 14.4% gain in a Bloomberg survey of economists and compares with 13.4% acceleration in April. Inflation is stressful for anyone having difficulty paying their utility bills, or who has a long commute to work that requires a large budget for petrol each month. If required to go to work in person, one cannot do much to avoid higher petrol prices other than take public transportation if available or carpool with others in area. But it can be an opportunity to have a conversation with your employer about having a remote option for work, at least temporarily. Concerns about rising food prices are making the headlines across the country as pressures mount in the wake of Russia's invasion of Ukraine. The war has driven up prices of commodities, including wheat, which is a staple food in many countries. Food inflation has recently been attracting a lot of media attention Pakistan; too as concerns grow about people's ability to afford basic foodstuffs. Food price inflation attracts considerable attention because we must all eat. And periods of high food inflation affect poor households the most. This is because they spend a higher percentage of their income on food.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 15 JUN 2022 Page No. 17

ترقیاتی سکیمیں: بجٹ میں نظر انداز کیے جانے پر بلوچستان، وفاق سے نالاں

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

وفاقی پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کو نظر انداز کرنے پر بزنجو حکومت وفاقی حکومت سے سخت نالاں، این ای سی کے اجلاس کا بھی بائیکاٹ کردیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے اسلام آباد میں وزیراعظم میاں شہباز شریف کو اپنے تحفظات سے آگاہ کر دیا ہے۔ وزیراعظم نے بلوچستان کی شکایات اور تحفظات دور کرنے کی یقین دہانی کرادی۔ بلوچستان نے وفاقی حکومت سے این ایف سی ایوارڈ کے اجراء کا بھی مطالبہ کر دیا ہے۔ بلوچستان نے وفاقی پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کو یکسر نظر انداز کرنے پر یہ موقف اختیار کیا ہے کہ بلوچستان رقبے کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے لیکن بلوچستان کے لئے وفاقی پی ایس ڈی پی میں کوئی نئی اسکیم شامل نہیں کی گئی۔ اسپیشل پیکج کی آڑ میں بلوچستان کے حقوق سلب کر دیئے گئے ہیں وفاقی بجٹ میں بلوچستان کا حصہ 100 ارب روپے بنتا ہے مگر وہ تمام حصہ جاری جنوبی بلوچستان پیکج میں ڈال دیا گیا ہے جسے کسی بھی صورت برداشت نہیں کیا جائیگا۔ سیاسی مبصرین کے مطابق ایک طرف ملک کی بڑی سیاسی جماعتیں جن کے منشور و پروگرام میں ہمیشہ یہ لکھا ہوتا ہے کہ وہ بلوچستان کی پسماندگی اور احساس محرومی کے خاتمے کیلئے اپنی تمام صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں گی لیکن اقتدار میں آکر وہ اپنے اس منشور و پروگرام پر عملدرآمد کرنے کے بجائے وفاقی بیورو کریسی کے نت نئے استحصالی ہتھکنڈوں میں پھنس جاتی ہیں اور بلوچستان کو نظر انداز کرنے کی ماضی کی اپنی پالیسیوں پر عمل پیرا ہوتی ہیں جس کا عملی مظاہرہ موجودہ وفاقی حکومت نے کر کے دکھایا ہے۔ ان سیاسی مبصرین کے مطابق بزنجو حکومت نے اس حوالے سے جو اسٹینڈ لیا ہے اور جس ناراضگی کا اظہار کیا ہے وہ قابل تحسین عمل ہے بلکہ بلوچستان کے عوام کی آواز ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ وفاقی حکومت بلوچستان کے ساتھ وفاقی بجٹ 2022-23 میں ہونے والی ناانصافی کا ازالہ کرنے اور این ایف سی ایوارڈ کا اجلاس بلا کر بلوچستان کو اس کی ضرورت کے مطابق فنڈز دے اور اس ایوارڈ میں ردوبدل کر کے پنجاب اور سندھ کو بھی فنڈز کی تقسیم میں بلوچستان کے لئے زیادہ سے زیادہ فنڈز رکھے اور بڑا دل کرے۔ ان سیاسی مبصرین کے مطابق 2010 میں ہونے والے ساتویں این ایف سی ایوارڈ کے

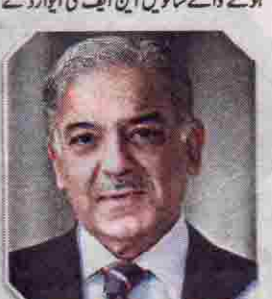

بعد تا حال نیا این ایف سی ایوارڈ تشکیل نہیں پا سکا ہے لہذا نئے این ایف سی ایوارڈ کی تشکیل کے لئے جو بھی نیا فارمولا مرتب کیا جاتا ہے اس میں 2010ء کی طرح بلوچستان کو فوقیت دی جائے۔ 2010ء میں پی پی پی کی حکومت تھی اور اسے یہ کریڈٹ جاتا ہے کہ اس نے این ایف سی ایوارڈ تشکیل دیا تھا اور اب وفاق میں پی پی پی، ن لیگ اور جمعیت علماء اسلام جیسی قومی جماعتوں کی مخلوط حکومت ہے جس کے اتحادیوں میں بلوچستان کی قوم پرست جماعت بی این پی اور بی اے پی بھی ہے، امید کی جاتی ہے کہ بلوچستان کے حقوق کے حصول کے لئے آواز بلند کرنے والی یہ سیاسی و قوم پرست اور مذہبی جماعتیں بلوچستان کے ساتھ ناانصافی نہیں ہونے دیں گی اور یک آواز ہو کر بلوچستان کو نظر انداز کیے جانے کے خلاف بزنجو حکومت کے ساتھ کھڑی ہوں گی اور ساتھ ہی ساتھ نئے این ایف سی ایوارڈ کی تشکیل میں اپنے ماضی کے مطالبے کو منوانے کے لئے بلوچستان کا ایک بہتر اور مضبوط کیس وفاق اور دیگر صوبوں کے سامنے رکھیں گی۔ وفاقی بجٹ 2022-23 کی دستاویز کے مطابق وفاقی محاصل سے بلوچستان کو وفاق سے 47 ارب 74 کروڑ روپے زیادہ ملیں گے۔ رواں مالی سال میں 322 ارب 48 کروڑ روپے ملے تھے جبکہ آئندہ مالی سال میں 1370 ارب 23 کروڑ روپے ملنے کی توقع ہے، اسی طرح قابل

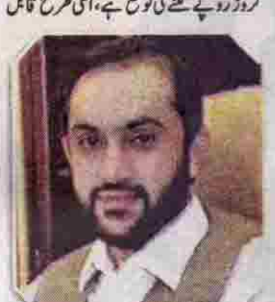

تقسیم محاصل میں انکم ٹیکس کی مد میں 130 ارب 54 کروڑ روپے ملنے کی توقع ہے جبکہ جنرل سیلز ٹیکس کی مد میں 150 ارب 38 کروڑ روپے اور فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی کی مد میں 20 ارب 87 کروڑ روپے ملیں گے، قابل تقسیم محاصل میں سے کسٹمز ڈیوٹی کی مد میں 53 کروڑ روپے کی آمدن متوقع ہے۔ قدرتی گیس اور تیل پر براہ راست منتقلیوں کی مد میں 15 ارب 29 کروڑ روپے کی آمدنی اور گیس ڈویلپمنٹ سرچارج کی مد میں 83 کروڑ 70 لاکھ روپے جبکہ قدرتی گیس پر ایکسائز ڈیوٹی کی مد میں 2 ارب 23 کروڑ روپے کی آمدنی متوقع ہے۔ ان سیاسی مبصرین کے مطابق نئے این ایف سی ایوارڈ کی تشکیل میں وفاق اور دیگر صوبے اگر بلوچستان کی پسماندگی اور احساس محرومی کو مد نظر رکھتے ہوئے نئے فارمولے کی تشکیل اور بہتری پر متفق ہو جاتے ہیں تو بلوچستان جو کہ اس وقت ترقی و خوشحالی کے لحاظ سے دیگر صوبوں کے مقابلے میں ابھی پیچھے ہے، ترقی و خوشحالی پر گامزن ہوتے ہوئے ان کے برابر آسکتا ہے جس کے لئے موجودہ وفاقی حکومت کی اتحادی بلوچستان کی نمائندہ سیاسی و قوم پرست جماعتیں اپنا بھرپور کردار ادا کر سکتی ہیں جو کہ ن لیگ اور پی پی پی کی قیادت کو بھی اس حوالے سے قائل کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہیں کیونکہ عمران خان کی حکومت کا تختہ الٹنے میں ان سیاسی و قوم پرست اور مذہبی جماعتوں نے کلیدی کردار ادا کیا ہے اور ن لیگ و پی پی پی کی قیادت کے ساتھ ان کے بڑے قریبی تعلقات ہیں، وقت کا تقاضہ ہے اور ان کے پاس ایک سنہری موقع ہے کہ وہ بلوچستان کے حقوق کے حوالے سے ان دو بڑی جماعتوں کی قیادت کو قائل کریں اور بلوچستان کے حقوق لینے کے لئے اپنے مطالبات کو منوا کر بلوچستان اور یہاں کے عوام کے سامنے سرخرو ہوں۔

دوسری جانب حکمران جماعت بلوچستان عوامی پارٹی نے 19 جون کو پارٹی کا مرکزی کونسل سیشن بلا لیا ہے جس میں مرکزی عہدیداران کا انتخاب عمل میں لایا جائے گا۔ بلوچستان عوامی پارٹی کے صدر کے لئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو بھی امیدوار ہوں گے جبکہ سابق وزیراعلیٰ اور صدر جام کمال خان عالیانی بھی پارٹی صدارت کے لئے امیدوار کے طور پر سامنے آسکتے ہیں۔ پارٹی ذرائع کے مطابق سیکرٹری جنرل کے لئے نور محمد دمڑ منظور کاکڑ اور نصیب اللہ بازئی امیدوار ہیں۔ قائم مقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی نے بلوچستان اسمبلی کا اجلاس 17 جون کو طلب کیا ہے جس میں بلوچستان کے آئندہ مالی سال کا بجٹ پیش کیا جائے گا۔ بلوچستان کے آئندہ مالی سال کا بجٹ خسارے کا ہے تاہم بجٹ میں ترقیاتی و غیر ترقیاتی بجٹ کا حجم کم کرنے کی تجاویز پر غور کیا جا رہا ہے۔ ●

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6 Dated: 15 JUN 2022 Page No. 18

Protecting livelihood

A survey report organized by International Union for Conservation of Nature (IUCN) has raised concerns that there is an immediate need to provide food assistance to the local communities who have recently lost their livelihood in a major forest fire reported in the Suleiman mountain range in Balochistan. The blaze damaged an estimated 840,050 Chilgoza trees. The survey showed that approximately 840,050 trees covering over 1,542 hectares of privately owned Chilgoza forests have been affected. It says the fire caused a huge monetary loss, amounting to Rs4 billion. Reportedly, the fire kept raging for 13 days and was finally controlled by local communities, local government departments, army, Frontier Constabulary and Levies. The survey showed that food insecurity concerns amongst the forest-resource dependent communities are very serious and they needed immediate monthly food assistance. People in the area have lost their bread and butter. It's a huge shock for the people that may change their lives for good. A Chilgoza tree generally starts production at the age of 40 years.

Experts suggest a detailed damage assessment survey of the affected area as well as a fire management centre there. They recommend further improvement in the assisted natural regeneration, increased women participation and increased focus on native species. Rural people are dependent on forest resources for their livelihoods. For many of them, not only do the resources provide economic sustenance, but the forest is also a way of life socially and culturally. Degradation and depletion of the forest resources are increasing poverty and suffering among the rural people. Therefore, it is imperative to rehabilitate degraded forest resources in order to sustain rural livelihoods. The majority of its population lives in rural areas. In many areas, forests and trees are among the few resources that are available to rural dwellers. They provide different kinds of benefits jobs and incomes often needed to supplement inadequate returns from agriculture; produce such as fuel wood, food, fodder and building poles for the home; and -a range of environmental benefits, without which other activity, such as agriculture might be impossible. It is hoped that federal and Balochistan governments along with other international organizations who are working for revival and promotion of forests will pay immediate focus over the forests of Suleiman Range besides Balochistan government will also come up with incentives and assistance to help people who have lost their livelihood. No doubt the plants of Chilgoza trees will take many decades to grow up, however we must plant as many plants as we can for the future of our coming generation.